محبت نہیں
عشق
ہے تم سے
بقلم ایس ایم رائٹر
ناولز کلب

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

محبت نہیں عشق ہے تم سے

از

ایس ایم رائٹر

www.novelsclubb.com

زیادہ زور سے نہیں مت کروانا بول مجھے لگ جائے گی آبش (نیھا نے ڈرتے ھوئے بیٹ پکڑا)

ارے جو ڈر گیا وہ مر گیا(آبش نے بول کرواتے ھوے کہا)

(وہ پانچوں جو واٹنگ پر ساحل سمندر پر آیں تھیں عیشہ کے اسرار پر کرکٹ کھیل رھیں تھیں)

اوٹ۔۔۔۔۔۔۔۔آبش نے چیخ کر کہا(، نیھا نے بیٹ آبش کی طرف بڑھایا۔)

www.novelsclubb.com

آبش جو کے کالی چادر لیے ایک اسٹایل سے اور دھانی رنگ کے اسکارف سے ناکاب کیا ھوا تھا بیٹ لیتی ھے،اب بول سحر ش کروانے آتی ھے۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اب کیا ھو گا(آبش جو سیکسر مارنا چھارھی تھی، سیکسر کے بجائے بول ایک کار کے Ohhhh noo شیشے پر لگتی ھے)

وہ جو اپنی سمندر کی لہروں سے لفت اندوز ھو رھا تھا اچانک کی آواز پر چونکتا ھے۔اپنی کار کے شیشے پر اسکریچ دیکھ کر غصے میں ادھر اُدھر دیکھتا ھے کے کس نے یہ کام کیا ھے تو نظر پاس پڑی بول پر نظر پڑتی ھے۔وہ بول کو اٹھالیتا ھے۔

اب کیا ھو گا کون لیگا بول (نیھا پریشانی ھو کر کہتی ھے)

جس نے پھنکی ھے وہ ھی لے کر آئے گی(عیشہ آبش کی طرف دیکھ کر کہتی ھے)

www.novelsclubb.com

ہاں ہاں لے آوں گی ڈرتی نہیں ھوں میں(آبش عیشہ کو دیکھ کر کہتی ھے اور بول لینں چالی جاتی ھے)

میری بول۔۔۔(آبش اُس کی طرف ہاتھ بڑھ کر کہتی ھے)

وہ جو پہلے ہی غصے میں تھا آبش کو دیکھ کر دماغ ہی گھوم جاتا ھے اور غصے سے اسے گھورنے لگتا ھے۔

آبش اسے اس طرح دیکھتے ھوئے تپ جاتی ھے۔

میں نے کہا میری بول دیں۔(تھوڑا غصے سے کہتی ھے)

اور نہ دوں تو؟(وہ دانت پیستے ھوے بولا)

وہ میری بول ھے

اور یہ میری فورٹ کار ھے جس کا شیشہ آپ نے تھوڑ دیا

میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا۔

O really یہ لو(وہ بول کو پانی میں پھنک دیتا ھے)

www.novelsclubb.com

آبش کا منہ کھولا رہ گیا اور آنکھیں کھولی رہگیں۔ مگر وہ صرف اس کی آنکھیں دیکھ سکا۔

یہ۔۔یہ کیا کیا تم نے (وہ صدمیں سے بولی)

وہ ہی جو مجھے کرنا چاہیے۔اب اگر تم یہاں سے نہیں گی تو تمہیں بھی سمندر میں پھیک دوں گا۔

ہاتھ لگا کے دیکھاؤ ہاتھ توڑ دوں گی۔

ایک تو غلطی خود کی میری کار خراب کر دی اوپر سے اٹیٹوڈ بھی دیکھا رہی ھو۔(اس نے غصے سے کہا)

www.novelsclubb.com

تمھاری کار (طنزیا طور پر کہا) پتا نہیں کس کی کار کے پاس کھڑے ھو کر اپنی بنا رے ھو۔(اس نے مزاق اڑانے والے انداز میں کہا)

Enough, just get lost,(وہ دھاڑا تھا)

جا رہی ہو۔۔احمق انسان۔۔۔(آبش نے وہاں سے جانا ہی بہتر سمجھا کیوں کے جیتنے غصے میں وہ لگ رہا تھا اس سے یہ ہی ظاہر ہو رہا تھا کے وہ آبش کو سمندر میں پھینک دے گا)

وہ اسے غصے سے جاتا دیکھ رہا تھا۔غصے کے بعث اس کا چہرا سرخ ہو رہا تھا۔

اسلام و علیکم(وہ سلام کرتی ہوئ اندر داخل ہوئ)

وعلیکم اسلام کیسا رھا دن(مسسز بیگ نے پوچھا)

صحیح رہا بس(اس کے دماغ میں آج کا سارا منزر گھوم گیا،یس کا حلق تک کڑوا ہو گیا)

کیوں کچھ ھوا ھے کیا(مسسز بیگ نے اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر کہا،ماں جو تھیں اور ماں تو چہرا دیکھ کر بتا دیتی ھیں کے ھوا کیا ھے۔

نہیں نہیں کچھ نہیں بس تھکان ھو رہی ھے میں سونے جا رہی ھوں (اس ماں کو کچھ نہیں بتایا کہیں پریشان نہ ھو جائیں)

سکندر بیگ کے دو ہی بچے تھے۔ایک بیٹا معیز بیگ اور ایک بیٹی آبش بیگ۔معیز نے کچھ سال پہلے اپنی تعلیم مکمل کر کے بینک میں مینیجر تھا اور آبش نے اپنی تعلیم مکمل کر کے جوب کی تلاش میں تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ لوگ میڈل کلاس سے بلونگ کرتے تھے۔

معیز جب شام میں گھر آیا تو آبش نے سارا قصہ اسے سنا دیا۔۔ کیونکہ جب تک تو معیز کو سب بتا نہ دے اسے چین نہیں ملتا تھا۔ مگر کیسے کے یہ عادت بھی بدلیں پڑے گی۔

'تمھیں پتا ھے وہ اتنے غصے میں لگ رہا تھا کے۔۔۔۔۔۔

تمھیں ضرورت کیا تھی یہ سب کرنے کی (معیز نے اس کی بات کاتے ھوے کھا)

کتنی دفا منا کیا ھے تمھیں مگر آپ تو آپ ھیں۔(اس نے تزیہ کہا)

اب اسلیے نہیں بتایا ک تم مجھے ڈانٹو (وہ منہ پھولا کے بولی)

میں ڈانٹ نہیں رہا چندا سمجھا رہا ہوں کہ اس طرح ہر کسی سے بات نیہں کر لیتےِ ہر کسی سے نیہں ملیتے (وہ آبش کو سمجھاتے ھوے بولا)

ہمممم آئندا دیہان راکھوں گی۔(اس نے اپنی غلطی تسلیم کرتے ھوے کہا)

Goodاب چالو جلدی سے اچھی سی چائے پیلادو یار دماغ کھا گی ھو میرا۔

میں میں دماغ کھاتی ھوں (وہ صدمے سے بولی)

جی آپ (وہ اتنا کھہ کر مسکرانے لگا)

پھر چائے کھود بنالو میں نہیں بنارھی

اچھا پھر وہ چوکلیٹ میں خود ہی کھالوں گا جو میں لایا تھا تمھارے لیے (وہ اسے لالچ دیلاتے ھوئے بولا کیونک اسے پتا تھا کہ وہ چوکلیٹ کی کتنی دوانی ھے)

آپ تو ناراض ہی ھوگ ئے بناتی ھوں مگر پہلے چوکلیٹس دیں (مغیز کے آگے ہاتھ کر کے بولی)

یہ لو بھوکڑ (چاکلیٹس دیتے ہوئے منہ بنایا)

یہ کیا ہوا کار کو (سیف کی نظر جیسے ہی کار کے سیشے پر گی اس نے چونک کے کہا)

میراق میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں (میراق کا کوئ جواب نہ پا کر وہ پھر بولا)

ایک پاگل نے کیا ہے (یہ کہتے ھوۓ وہ اپنے آفس کے کمرے میں چلا گیا۔ سیف بھی اس کے پیچھے آیا)

کون پاگل؟ (سیف نے پوچھا)

اس کے پوچھنے پر میراق نے سارا قصہ اسے بتادیا۔ جیسے ھی وہ رو کا سیف کا ہنس ہنس کر برا حال ہو گیا۔ میراق کے گھورنے پر وہ چوپ ھو گیا۔

یار میں نے وہ موقع ہاتھ گوادیا کہ میراق عباس کی کار ایک لڑکی نے خراب کردی اور اس نے کچھ بھی نہیں کیا۔ کیا سین ھو گا وہ (اس نے مزے سے کہا)

کچھ نہیں کہا۔۔اس کا تو میں وہ حال کرتا کے وہ یاد رکھتی (میراق نے غصے سے کہا)

تو پھر کچھ کہا کیوں نہیں؟

مجھے دیر ہو رہی تھی اس لیے۔(بات کو سمھالتے ھوئے کہا اور نا وہ بھی سوچ رہا تھا کہ اس نے کچھ کہا کیوں نہیں)

اچھا!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!(سیف نے اچھا کو کھینچ کر بولا اور مسکراتا ھوا اپنے کیبن میں چلا گیا۔

ڈنر تیار ھو گیا سالما؟ میراق آنے والا ھو گا۔اور یہ سلیقے سے رکھو میراق نے ٹیبل اس حلت میں دیکھ لی تو غصہ کرے گا۔(میسسز عباس جو کے میراق کی ماں تھیں ،مولازمہ کو ڈانٹے ھوے کہے رہی تھیں کیونکہ میراق کہ غصے سے سب ہی ڈرتے تھے۔وہ تھا بھی تو غصے بہت تیز۔ غلطی ہونے پر نوکروں کی شامت آتی تھی اس لیے وہ بھی اس سے ڈرتے تھے)

اسلام و علیکم ماما۔ کیسی ہیں آپ؟(میراق نے اندر آتے ہوئے ماں کو سلام کیا)

وعلیکم اسلام کیسا ہے میرا بیٹا؟(میسسز عباس نے میراق سے پوچھا)

جی ٹھیک ھوں۔۔۔میں روم میں جارہاہوں آرام کروں گا کچھ دیر(یہ کہتے ہوئے وہ اپنے روم میں چلا گیا)

(روم آیا کوٹ اتار کر شرٹ کے بٹن کھول کر بیٹ پر گیرنے کے انداز میں لیٹ گیا اور آنکھیں بند کرلی تو آنکھوں کے سامنے وہ دو آنکھیں آگیں تو اس نے فورن آنکھیں کھول دیں۔جب سے اس سے ملا تھا آنکھیں اس کا پیچھا نہیں چھوڑ نہیں رہی تھیں۔۔اس نے دوبارہ آنکھیں بند کرلیں)

www.novelsclubb.com

\---

\------------------

آبش اور معیز ایک ریسٹورینٹ میں لنچ کرنے گ ئے تھے کیونکہ معیز کی سیلیری بڑھی تھی تو آبش کی ہی زید پر اسے ٹیریٹ دینے کے لیے لا یا تھا۔ وہ دونوں اندر داخل ہوئے تو معیز کا موبائل بجنے لگا)

آبش تم چلو میں کال سن کر آتا ھوں۔۔۔۔۔۔ آبش اپنے موبائل کو بیگ میں رکھتے ہوے جیسے ہی تھوڑا آگے بڑھی کسی سے بری طرح کسی سے ٹکرای۔

بسم اللہ (اچانک آبش کے منہ سے نیکلا)

اندھے ھو جو دیکھای نہیں دے رہا (وہ غصے سے بولی مگر مو قابل کو دیکھ کر پیچان گی تھی)

میراق اسے نقاب کے باوجود ایک نظر میں دیکھ کر ہی پہچان گیا تھا وہ آنکھیں وہ کیسے بھول سکتا تھا)

تم؟ دیکھ کر نہیں چل سکتے (آبش نے چیڑتے ہوئے کہا)

میں دیکھ کر نہیں چل رہا؟(اس نے الٹا اس سے سوال کیا)۔۔۔یہ بیماری تمہیں ہے مجھے نہیں۔

بہت اچھے سے جانتی ہوں تم جیسے لڑکوں کو۔۔۔۔(وہ غصے غرائی تھی)

اور اپنے بارے میں کیا خیال ہے تمھارا؟(اسے آبش سے بحث کرنے میں مزا آرہا تھا)

اس سے پہلے کے وہ کوئ جواب دیتی معیز آگیا تھا)۔۔کیا ہوا؟(اس نے آبش سے پوچھا۔اب وہ میراق سے مخاطب تھا).جی کیا پروبلم ہے؟(آبش نے معیز کا ہاتھ پکڑ کر کہا)کچھ نہیں چلو یہاں سے۔۔۔۔اور آگے بڑھ گ ئے۔۔۔۔ مگر معیز سیٹسفاے نہیں ہوا۔۔۔۔۔وہ تھا کون؟کیا کہ رہا تھا؟۔۔۔۔۔۔(آبش،معیز کے غصے سے واقف تھی اس لیے بات بدل گئ۔)کچھ نہیں ہوا۔جلدی سے اوڈر کریں بھوک لگ رہی ھے۔

www.novelsclubb.com

میراق کو آبش کا اس طرح معیز کا ہاتھ پکڑنا اچھا نہیں لگا اور یہ بات اسے خود بھی سمجھ نہیں آرہی تھی کیونکہ وہ اس بات سے انجان تھا کہ معیز اس کا بھائی ہے)

کیا ہوا کہاں کھو گیے؟(سیف جو سب کچھ دیکھ چوکا تھا میراق کے پاس آکر پوچھا)

کہیں نہیں۔۔۔۔تم کہاں تھے؟

مجھے چھوڑو اور یہ بتاؤ یہ لڑکی کون تھی؟

کوئی نہیں۔۔۔۔میراق نے جواب دیا۔

یہ لڑکا(میراق کچھ سوچتے ہوے بولا)

اس کا بواے فرینڈ ہو گا(سیف نے کندھے اچکاتے ہوے کہا)

کیا مطلب؟(میراق نے چونکتے ہوے کہا)

www.novelsclubb.com

یار ر مطلب ڈیٹ شیٹ (سیف نے آنکھ مارتے ہوئے کہا) میراق نے اسے گھور کے دیکھا تو وہ چوپ ہو گیا

مگر میراق کے دل میں عجیب حلچل مچ گئ تھی۔

یہ ایک عجیب سوچ ھو گی ئے لوگوں کی کہ جہاں لڑکا لڑکی ساتھ ہوں انھیں کپل سمجھ نے لگ جاتے ہیں یہ جانے باغیر کے وہ بہن بھائ بھی ھو سکتے ھیں۔کیا کوی بھائ اپنی بہن کو ریسٹورینٹ نہیں لے جا سکتا، ضروی نہیں کہ وہ اس کی گرل فیرینڈ ھو۔ ھم کون ہوتے ھیں کسی پر تنقیدس کرنے والے۔نہ ہی ہمیں کوئ حق ہے کسی کے بارے میں کچھ غلط کہنے کا۔ مگر آج کل لوگ یہ کام بہت دل جوئ سے کر رہے ہیں ۔یہ جانے بغیر کے یہ بھی غیبت ھے۔

www.novelsclubb.com

کمرے میں اندھیرا کر کے، سیگریٹ کا دھواں اڑاتے ہوئے وہ مسلسل آبش کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ سیف کی باتیں اس کے دماغ میں گھوم رہی تھیں۔ دل اسے ماننے سے انکاری تھا۔(میں کیوں اس کہ بارے میں سوچ رہا ہوں) میراق خود سے مخاطب ہوا۔ پھر سر جھٹک کر سونے کے لیے لیٹ گیا۔

----

www.novelsclubb.com

آبش،عائشہ کے ساتھ مال آئی تھی۔۔۔۔۔۔یار مجھے معیز کے لیے بھی کچھ لینا ئے مگر سمجھ نہیں آرہا کے کیا لوں۔سوچ رہی ہوں شرٹس لے لوں کیسا؟(آبش نے عائشہ سے کہا)

ہاں ٹھیک ئے چلو اس شوپ پر چلتے ہیں۔(وہ دونوں ایک شوپ کی طرف بڑھ گیں (

سیف جلدی کر یار کیتنا ٹایم لے گا(میراق نے بیزار ہوتے ہوے کہا۔۔۔۔اور جیسے ہی پلٹا اس کی نظر گیٹ سے اندر آتی آبش پر پڑی تو حیران ہوا کہ یہاں کیا کر رہی ئے۔آبش،عائشہ سے باتیں کرتی ہوی اندر آئی اور جیسے ہی نگہا میراق پر پڑی۔۔۔۔

گورا رنگ،لمبا قد،چوڑا سینہ،کالے بال چھوٹے چھوٹے کٹے ہوے،سرمائ آنکھیں جن پر لمبی پلکیں انھیں اور خبصورت بنا رہی تھی۔آبش نے ناگواری سے

www.novelsclubb.com

دیکھتے ہوئے آگے بڑھ گی۔ میراق آبش کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ چھوٹا قد، نیوی بلو اسکارف کے ساتھ کالی چادر اڑھی ہوی تھی جس میں وہ کسی کو بھی اٹریکٹ نہیں کر سکتی تھی۔ مگر میراق کو وہ اٹریکٹ کر رہی تھی۔ وہ شرٹ دیکھنے میں مگن تھی جب اسے مالبیری رنگ کی شرٹ پسند آئ۔۔۔۔ یہ کسی لگے گی (آبش نے عائشہ کو دیکھاتے ہوئے مڑی مگر پیچھے میراق کو کھڑا پایا۔

آبش گڑ بڑا گئ۔۔۔۔

تم۔۔۔۔ہٹو سامنے سے۔۔۔ (آبش نے تھوڑے غصے سے کہا۔

ورنہ۔۔۔۔(میراق نے سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔ وہ قدم آگے بڑھ کر بولا) تم یہ شرٹ نہیں لے سکیتں (آبش کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا)

کیوں نہیں لے سکتی؟ (آبش نہ سمجھنے والے انداز میں بولی۔)

کیونکہ یہ مجھے پسند آگئی ہے اور جو چیز میراق عباس کو پسند آجائے وہ اس کی ہو کر رہتی ہے۔

(میراق نے آبش کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے دو معنی انداز میں بولا۔۔۔۔میراق کو اس سے بحث کرنے میں مزا آرہا تھا اسی لیے وہ آبش سے الجھ رہا تھا۔۔۔مگر اسے نہیں پتا تھا کہ اسے یہ کتنا مہنگا پڑے گا۔)

لیکن یہ شرٹ پہلے میں نے پسند کی تھی۔۔۔آپ کوئی اور سی دیکھ لیں۔

۔(وہ جان چھڑانے والے انداز میں بولی۔مگر میراق نے اس کے ہاتھ سے شرٹ لے کر سیلز مین کو دیتے ہوئے اسے پیک کرنے کا کہنے لگا۔آبش کا دماغ گھوم گیا کہ اس نے کیسے شرٹ اس کے ہاتھ سے لے لی)

www.novelsclubb.com

رکو(آبش نے غصے سے سیلز مین کو بولی اور اس کے ہاتھ سے شرٹ لے کر، شرٹ کو کھول کر کاونٹر پر سے قینچی لی اور شرٹ کے پیسیز کر کے میراق کے سامنے پھنکتے ہوئے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی)

اور جو چیز میری نہیں رہتی میں اسے دوسرے کے لیے بھی نہیں چھوڑتی۔(یہ کہہ کر وہ آگے بڑھ رہی تھی کہ میراق نے اس کا بازو پکڑ کر کھینچا، آبش میراق کے سینے جا لگی کیونکہ وہ اس حملے کے لیے تیار نہیں تھی۔آبش کا چہرا غصے سے لال ہو گیا ۔آبش نے زوردار تھپڑ میراق کے منہ پر مارا تھا۔۔سیف، عاہشہ، سیلز مین اور دو تین لوگ جو وہاں موجود تھے وہ سب یہ منظر دیکھ کر شوکٹ تھے۔۔اپنا ہاتھ چھوڑواتے ہوئے بولی)

آئندا اسی گھٹیا حرکت کرنے سے پہلے یہ تھپڑ یاد کر لے نا۔۔۔آبش۔۔۔۔۔)

اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور کہتی عایشہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے لے گئ)

www.novelsclubb.com

سیف میراق کے پاس آیا۔)میراق ۔۔میراق (کوئی جواب نہیں آیا تو سیف نے میراق کے کندھے پر ہاتھ رکھا میراق ہاتھ جھٹک کر چلا گیا۔ سیف نے بھی اس کی تائید کی۔ کار میں بیٹھتے ہی میراق کی کار ہواں سے باتیں کرنے لگی۔ میراق چہرا غصے سے لال ہو رہا تھا)

اس کی اتنی حمت اس نے میراق عباس پر ہاتھ اٹھایا میں اسے چھوڑوں گا نہیں۔ وہ حالت کروں گا کہ اپنی اس غلطی پر ساری زندگی پچھتانا پڑے گا۔۔۔ اس کی آنکھوں سے وہ منظر بار بار آرہا تھا جب آبش نے اسے تھپڑ مارا تھا۔ میراق نے غصے سے اسٹیرینگ پر ہاتھ مارا۔

\-

\-

مسٹر بیگ اور معیز جب گھر آئے تو آبش بیگ نے آبش کے بارے میں پوچھا۔۔

آبش کہاںٔ ہے؟

سورہی ہے۔(میسسز بیگ نے جواب دیا)

کیوں خیریت۔طبیت تو ٹھیک ہے اس کی؟(مسٹر بیگ نے فکر مندی سے پوچھا)

عائشہ کے ساتھ مال گئی تھی وہاں سے آکر سو گئی شاید تھک گئی ہو گی(میسسز عباس نے جواب دیا وہ آگے کہنے لگی کے اتنے میں آبش آ گی)

اسلام و علیکم بابا۔۔۔کیسے ہیں

و علیکم اسلام میں ٹھیک ،میرا بیٹا کیسا ہے اتنی دیر تک کیوں سو رہی تھی طبیعت تو ٹھیک ہے۔

جی بابا بلکل ٹھیک بس پتا ہی چلا کیسے اتنی دیر سو گئی۔

کام نہ کرنے کے باھانے ہیں اس کے (معیز اتنی دیر سے جو خاموش تھا اب بولا)

آبش کا منہ کھولا رہ گیا۔

منہ بند کرلو ورنا مکھی چالی جائے گی۔(معیز نے اس کا مزاق اڑاتے ہوئے کہا)

بابا دیکھ رہے ہیں آپ انھیں (آبش نے ناراض ہوتے ہوئے کہا)

مزاق کر رہا ہے (مسٹر بیگ نے معیز کا ساتھ دیتے ہوئے کہا تو معیز نے آبش کو دیکھتے ہوئے منہ چڑھایا)

www.novelsclubb.com

تمھارا ٹیسٹ کا رزلٹ آ گیا ہے (معیز نے اسے بتایا)

کیا؟ (آبش نے حیرت سے کہا اور ڈرتے ہوئے پوچھا کیا بنا؟)

فیل۔ (معیز نے جیسے کہا آبش کا منہ لٹک گیا۔)

معیز۔۔۔ (مسٹر بیگ نے معیز کو ہلکا سا ڈانٹا)

او کے او کے مزاق کر رہا تھا۔ ھا یسٹ نمبر ہیں ٹیسٹ میں اور پیر سے کلاسز سٹارٹ ہیں۔

(معیز نے جیسے ہی بتایا آبش خوشی سے پاگل ہو گہی اور مسٹر بیگ کے گلے لگ گئ۔ مسٹر بیگ نے بھی اس کے گرد ہاتھ پھلا دیے)۔۔ شاباش میرا بیٹا (وہ پیار سے آبش کو بھی بیٹا کہتے تھے)

کیا کرنا ھے اتنا پڑھ کر ماسٹر کر لیا ہے کافی ئے اب ایمفیل کرنے کی کیا ضرورت ئے (مسسز بیگ نے کہا)

www.novelsclubb.com

صرف ایمفیل نہیں پی ایچ ڈی بھی(آبش نے مسسز بیگ سے کہا)

اسے جیتناپڑھنا ہے پڑھنے دو اسے (مسٹر بیگ نے کہا)

گھر داری سیکھو ہر وقت پڑھائی پڑھائی اگلے گھر جاکر کیا کرو گی(مسسز بیگ نے کہا)

نوکرر کھ لوں گی کیوں بھائی(آبش نے کہتے ہوئے معیز کی تائید چھائی)

یہ چیز میرے آزیز(معیز نے کہتے ہوئے ہاتھ آگے کیا تو آبش نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ مارا)

---

www.novelsclubb.com

(میراق گھر میں آتے ہی اپنے روم میں چلا گیا۔دروازہ بند کر کے اس نے اپنی شرٹ اتاری اور بیڈ پر بیٹھ کر سیگریٹ پینے لگا۔اس کا غصے سے برا حال تھا۔سرخ آنکھیں،غصے کی وجہ سے چہرے کی رگیں تنی ہوئی تھیں۔)

میں تمھیں چھوڑوں گا نہیں جو تم نے آج کیا ہے اس کا انجام بہت برا ہو گا۔(ساری رات اس نے جاگتے ہوئے گزاری۔صبح ناشتے کی ٹیبل پر مسٹر عباس نے اسے بزنس میٹنگ کے سلسے میں امریکا جانے کا کہا(مگر ڈیڈ میں ابھی نہیں جا سکتا کچھ کام ہے یہاں مجھے)

میں تم سے پوچھا نہیں ہے بتا رہا ہوں۔(مسٹر عباس غصے سے بولے،عباس کو غصے میں دیکھ کر وہ نرمی سے بولا)

ٹھیک ہے چلا جاوں گا۔(میراق بے دلی کیتا ہوا وہاں سے چلا گیا)

www.novelsclubb.com

(ایک مہنے کے لیے وہ چلا گیا اور آبش اپنی اسٹڈیز میں وہ تو میراق والا واقع بھول بھی گی تھی۔ مگر جیسے ہی میراق واپس آیا آبش کے بارے میں تمام معلومات نکلوای۔ اور آگے کا لحقاے عمل طے کرنے لگا اس نے سوچ لیا تھا کہ اسے کیا کرنا ئے۔

آبش یونیورسیٹی سے گھر جا رہی تھی کہ اچانک ایک گاڑی آکر رکتی ئے آبش کا ہاتھ پکڑ کر کسی نے اسے گاڑی کے اندر کھیچا آبش چیخنے لگی کے ایک آدمی نے اس کا نقاب کھینچ کر اس کے منہ پر رومال رکھ دیا جس میں بے ہوشی کی دوا لگی تھی۔

گاڑی آکے روکی دو آدمیوں نے آبش کو پکڑ کر نکالا تو میراق نے آگے بڑھ کر آبش کو اپنی بانہوں میں اٹھا کر آبش کو اندر لے گیا اور ایک کمرے میں بیڈ پر لیٹا کر خود باہر نکل گیا۔ باہر آکر سیف کے ساتھ بیٹھ گیا۔)

اب کیا کرنا ئے؟ مجھے تو یہ سمجھ نہیں آرہا کے اسے یہاں لائے کیوں ہیں ہم؟ (سیف نے جھونجھلاتے پوچھا)

www.novelsclubb.com

تیرے ہی مشورے پر عمل کر رہا ہوں۔(یہ کہتے ہوئے میراق نے سیگریٹ کا دھوا ہوا میں اڑایا)

کیا مطلب کون سا مشوارہ؟(سیف نے نہ سمجی میں پوچھا)

تو نے ہی تو کہا تھا کہ اٹھوا لے اور اس کے بعد۔۔۔۔(میراق نے بات ادھوری چھوڑ دی)

تو واقع ایسا کرے گا میرا مطلب ہے کہ یار اسے ڈرا کر چھوڑ دیتے ہیں یہ سب کرنے کی کیا ضرورت ہے(سیف نے اسے سمجھانے کی کوشش کی)

نہیں اسے بھی پتا چلنا چاہیے کہ کس پر ہاتھ اٹھایا ہے میراق عباس پر اور میراق عباس کیا ہے اور کیا کر سکتا ہے اس کا اندازا اسے ابھی کچھ دیر میں ہو جائے گا۔(یہ کہتے ہوئے میراق کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ آئی)

میراق یہ صیح نہیں لگ رہا یار

www.novelsclubb.com

صبح اس نے بھی نہیں کیا میرے ساتھ

مگر اس کی اتنی بڑی سزا۔

میراق خاموش ہو گیا)

آبش کو جیسے ہی ہوش آیا تو اپنے آپ کو کسی اجنابی جگہ پر پایا۔ کچھ دیر تو غایب دماغی سے ادھر اُدھر دیکھنے لگی جیسے جیسے دماغ نے کام کرنا شروع کیا تو اسے یاد آیا کہ اسے کیسی نے اسے کیڈنیپ کیاۓ۔ وہ فورن دروازے کی طرف بڑھی۔

کھولو۔۔۔دروازہ کھولو۔۔۔کیوں لاے ہو مجھے یہاں (وہ حلق کے بل چیخ رہی تھی اور رو رہی تھی) کھولووووووووو (آبش دروازہ زور زور سے بجا رہی تھی مگر کوئی جواب نہ پا کر وہ وہیں بیٹھ گئی)

www.novelsclubb.com

دروازہ کھولو مجھے گھر جانا ھے کوئی سن رہا ہے۔۔مجھے جانے دو میں نے کچھ نہیں کیا

(وہ روے جا رہی تھی)

وہ دونوں بات کر رہے تھے جب آبش کے چیخنے کی آوازیں آنے لگی۔سیف نے میراق کو دیکھا تو میراق آرام سے صوفے ٹیک لگا کر سیگریٹ کے کش لے رہا تھا اور چہرے پر مسکراہٹ تھی وہ خاموش ہو گی تو کچھ دیر کے بعد وہ اس کمرے کی طرف بڑھا جہاں اس نے آبش کو رکھا تھا)

----

www.novelsclubb.com

وہ رو رو کر نیڈھال ہو گی تو اچانک دروازہ کھولنے کی آواز آئی اور جو چہرا اسے نظر آیا تو آبش چکرا کے رہ گی۔)

تم۔۔۔(آبش نے بے یقینی سے میراق کو دیکھتے ہوئے کہا)

گڈ۔۔۔ تمھیں میں یاد ہوں، آج کے بعد کبھی بھولو گی بھی نہیں۔(میراق آج پہلی بار آبش کا چہرہ دیکھ رہا تھا جو کہ بے نقاب تھا۔گندمی رنگ ،رو رو کر ناک اور آنکھیں سرخ ھو رہی تھی)

(میراق کو دیکھ کر اس کا دماغ گھوم گیا)

کیوں لے کر آئے ہو مجھے ؟

تمھارا علاج کرنے کے لیے(میراق اسے دیکھتے ہوے آگے بڑھا)

میرے گھر والے پریشان ہو رہے ہونگے مجھے پلیز جانے دو،میں تمھارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں،(آبش نے روتے ہوئے آبش سے کہا)

www.novelsclubb.com

یہ سب تمھیں مجھے تھپڑ مارنے سع پہلے سوچنا چاہیے تھا کہ اس کا انجام کیتنا برا ہو گا

(یہ کہتے ہوئے وہ میراق کی طرف بڑھا)

۔۔۔میں کبھی تم سے بد تمیزی نہیں کروں گی بلکے کبھی تمھارے راستے میں نہیں نہیں پلیز im sorry آوں گی(آبش روتے ہوے کہے جارہی تھی)

میراق اس کی طرف قدم بڑھا رہا تھا، آبش دیوار کے ساتھ لگ گی۔

نہیں پلیز۔۔۔آبش رو رہی تھی اس کی آنکھیں سرخ اور بھیگی پلکیں۔میراق کے دل کو کچھ ہوا۔

میراق نے اپنے دونوں دیوار پر رکھ کر آبش کے جانے کا راستہ روک دیا۔دونوں کے بیچ فاصلہ بہت کم تھا۔)

میں اگر چاہوں تو ابھی تمھاری۔۔۔(۔یہ کہتے ہوئے میراق نے ہونٹ بھیجے اور دیوار پر ہاتھ مارا۔۔۔آبش نے اپنی آنکھیں ڈر کے مارے بند کرلی۔۔۔)

میں اتنا گھٹیا نہیں ہوں۔۔۔(تھوڑا روک کر آبش کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے بولا)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

لیکن سزا تو تمھیں ضرور ملے گی۔(آبش کی آنکھیں ابھی بھی بند تھیں۔میراق غور سے آبش کے چہرے کے ایک ایک نقش کو دیکھ رہا تھا۔پھر کمرے سے باہر چالا گیا۔۔۔۔آبش روتے ہوے وہی نیچے بیٹھ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔)

یااللہ مجھے بچالے۔۔مجھے معاف کردے،میرے رب میری عزت کی حفاظت فرما۔۔۔۔۔میرے رب مجھے کوئی راستہ دیکھا کہ میں یہاں سے نکل سکوں۔۔۔وہ رو رو کر اپنے پروردیگار سے دعا کر رہی تھی۔۔۔کیوں واحد اللہ ہی تو ئے جو اندھیرے میں روشنی دیکھاتا ئے۔

آبش کی نظر کھڑکی پر پڑی مگر وہ تھوڑا اوپر تھی اور آبش کا قد چھوٹا ھونے کی وجہ سے چڑھ نہیں سکتی تھی۔آبش نے ادھر اُدھر نظر گھومائی تو اس کی نظر ٹیبل اور کرسی پر پڑی تو اس کا دماغ کام کرنا شروع ہوا۔۔۔اس نے ٹیبل کو کینچا اور اس کے اوپر کرسی رکھی اب وہ اس پر چھڑ کر کھڑکی سے کود گئی۔۔۔اونچائی ہونے کی وجہ سے

www.novelsclubb.com

اس کے پیر میں ہلکی سی موچ آگئی مگر وہ بغیر پرواکیے بھاگی جا رہی تھی کیونکہ اسے یہاں سے نیکلنا تھا مگر جیسے جیسے وہ آگے بڑھ رہی تھی پیر کا درد بھی بڑر ہا تھا۔۔شاید قسمت کو کچھ اور منظور تھا کیونکہ ہمارے رب نے ہمارے لیے بہترین سوچا ہوا ہے مگر ہم نہیں جانتے مگر وقت گزرنے کے ساتھ ہمھیں اندازا ہوتا ہے کہ ہمارے رب نے کتنا بہترین فیصلہ ہمارے حق میں کیا۔

وہ اندھا دھند بھاگ رہی تھی وہ جگہ شہر سے کافی دور لگ رہی تھی، جھاڑیاں ،سنسان اندھرا۔بھاگتے بھاگتے وہ اچانک کسی سے ٹکرائی۔

www.novelsclubb.com

میراق کمرے باہر نکلا تو سیف سامنے سوفے پر بیٹھا تھا۔)۔۔۔کیا ہوا سب ٹھیک ہے (اسے میراق کچھ پریشان لگا)

کچھ نہیں تو گھر کے لیے نکل دیر ہو رہی ہو گی تجھے۔(سیف سر کو ہلا کر میراق کے ساتھ باہر نکل گیا۔۔۔ایک گھنٹے کے بعد میراق کھانا لے کر واپس آیا۔۔۔آبش کا خیال آیا کہ اس نے بھی صبح سے کچھ نہیں کھایا۔۔۔وہ کمرا کھول جیسے ہی اندار آیا تو وہاں آبش کو نہ پا کے اور کمرے کی حالت دیکھ کر اسے اندازا ہو گیا کہ وہ بھاگ گئی ہے۔۔میراق کا غصے سے برا حال ہو گیا۔غصے کی حالت میں ہی وہ وہاں سے نکلا اور آبش کو ڈھونڈنے لگا۔

www.novelsclubb.com

(جھٹکا اتنا زوردار تھا کہ آبش کا سر چکرا گیا۔۔ مگر جیسے ہی نظر سامنے کھڑے شخص پر پڑی تو وہ وہی ساکت ہو گی۔۔ میراق نے اس کا ہاتھ پکڑا اور گھسیٹا ہوا گھر لے جا رہا تھا۔)

چھوڑو مجھے نہیں جانا مجھے تمہارے ساتھ۔۔۔۔ بچاو کوئی ہے (آبش چیخ جا رہی تھی ۔۔اس کے پیر شادید زخمی ہو گے تھے۔۔ میراق نے کمرے لا کر اس کا ہاتھ چھوڑا

۔۔۔۔۔

چانٹ۔۔۔۔اتنی زور کا تھپڑ آبش کے منہ پر مارا، آبش کا سر ٹیبل کے کونے سے جا کے لگا اس کی آنکھوں کے سامنے اندھرا چھا گیا۔۔۔)

www.novelsclubb.com

میراق نے اس کا بازو پکڑ کر اس کا روخ اپنی طرف کیا اور غرراتے ہوئے بولا)

تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہاں سے بھاگنے کی۔۔۔تم نے کیا سوچا کہ اتنی آسانی سی میراق عباس سے پیچھا چھوٹ جائے گا(میراق نے آبش کے بال پکڑ کر اس کے چہرا قریب کرتے ہوئے بولا آبش کے چہرے پر اس کی گرم سانسیں محسوس ہوئی۔)

آبش نے ایک جھٹکے سے اسے اپنے آپ کو چھوڑایا۔۔اور انتیہائی نفرت سے بولی)

تم سمجھتے کیا ہو اپنے آپ کو۔۔۔۔زندہ نہیں چھوڑں گی تمھیں میں۔۔۔(میراق ایک دم آگے بڑھا اور اس کی چادر کھینچ کر اتاری۔۔۔۔۔۔۔۔۔آبش کی تو روح فنا ہو گی مگر میراق نے اس کی چادر سے اس کے ہاتھ اور پیر باندھ دیے۔۔۔

تمھارا ابھی بندوبست کرتا ہوں(یہ کہ کر وہ کمرے سے نکل گیا)

میراق کمرے سے باہر نکلا اور سیف کو کال ملائی)

ہاں سیف بات سن ایک کام کر۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

صبح میراق ناشتے کی ٹیرے لے کر آیا۔۔۔آبش اُندھے منہ پڑی تھی۔میراق اس کے قریب آیا اور اس کے ہاتھ کھولے)

کھانا کھالو۔(میراق نے نرمی سے کہا)

آبش نے غصے سے اسے دیکھا پھر کھانے کی ٹیرے پر نظر ڈالی۔)

مجھے نہیں کھانا(آبش نے چیختے ہوئے کہا)

www.novelsclubb.com

کھانا تو پڑے گا بی بی(میراق کی آنکھوں میں شرارت تھی)

(آبش نے ٹیرے اٹھائی اور دروازے پر دے ماری) ایک دفعہ کی بات سمجھ نہیں آتی تمھیں۔۔۔مجھے نہیں کھانا۔۔۔۔مجھے یہاں سے جانا ئے۔۔۔(آبش کا غصے سے برا حال تھا مگر رات سے کچھ نہ کھانے کی وجہ سے کمزوری بھی ہو رہی تھی)

جانے تو تمھیں کہیں دوں گا نہیں میں۔۔۔ابھی کچھ دیر میں مولوی صاحب آرہے ہیں۔۔(میراق روکا اور آبش کی طرف جھوک کر بلا) ہمارے نکاح کے لیے ۔۔(آبش کی آنکھوں میں دیکھتے ہوے ایک آنکھ دبائی۔۔۔اور مسکرانے لگا۔۔۔آبش ہونق سی اسے دیکھنے لگی)

نہیں۔۔۔یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔تم ایسا نہیں کر سکتے میرے ساتھ۔۔۔۔۔ایسا نہیہیہیییی (الفاظ بھی پورے ادا نہیں ہوئے کہ آبش بے ہوش ہو گی۔ میراق گھبرا گیا اور اس کے گال تھپتپانے لگا)

www.novelsclubb.com

آبش۔۔آبش آنکھیں کھولو۔۔۔۔(میراق پانی لے کر آیا اور اس کے منہ پر چھیٹے مارے۔۔آبش نے آنکھیں کھولیں اور بولی)

پاپا۔۔پاپا۔۔مجھے پاپا کے پاس جانا ہے۔۔۔(میراق کو اس پر ترس آیا مگر غصہ ہمدردی سے زیادہ تھا اس لیے دماغ جھٹک کر بولا)

بی ریڈی

میں تم سے نکاح نہیں کروں گی جو کرنا ہے کر لو(آبش کا چہرا غصے سے سرخ ہو گیا۔۔۔میراق اس کے قریب گیا اور اپنا ایک ہاتھ اپنی کمر کے پیچھے لے جا کر گن نکالی اور آبش کی پیشانی پر رکھی اور بولا)

اب بولو کرو گی نہ مجھ سے نکاح۔۔

www.novelsclubb.com

تمھیں کیا لگتا ہے میں اس کھلونے سے ڈر جاوں گی۔۔۔چلاو گولی تم سے نکاح کرنے سے اچھا ہے میں اس گولی سے مر جاوں۔۔۔(ابش بینا خوف کے بولی تو میراق تو اس نیڈر لڑکی کو دیکھ کر امپریسڈ ہوا پھر مسکرا بولا)

مجھے پتا تھا کہ تمہارا یہ ہی جواب ہو گا۔۔میں تمھیں چاہ کر بھی نہیں مار سکتا مگر تمھارے بھائی کو تو مار سکتا ہو نا۔۔۔ تمہیں پتا ہے جب میں تمہیں پہلی بار اس کے ساتھ دیکھا تھا تو مجھے لگا وہ تمہارا بوئے فرینڈ ہے۔۔بہت غصہ آیا تھا مجھے مگر جب تمہاری انفورمیشن معلوم کی تو پتا چلا کہ وہ تمھارا بھائی ہے۔جب تمہارے بارے میں پتہ لگوا سکتا ہوں تو کیا تمہاری فیملی کے بارے میں مجھے پتا نہیں لگے گا؟(میراق روک کر مسکرانے لگا اور آبش کا رنگ سفید ہو گیا۔۔۔وہ پھر بولا)

اگر وہ آفس جائے اور راستے میں ہی۔۔۔۔۔اس نے جان بوجھ کر بات ادھوری چھوڑ دی۔

نہیں تم ایسا نہیں کر سکتے۔۔میں خون پی جاوں گی تمھارا۔۔۔

میں ایسا نہیں کروں گا اگر تم اچھے بچوں کی طرح نکاح کے لیے راضی ہو جاو گی۔۔۔(آبش نے کوئی جواب نہیں دیا تو میراق نے سیف کو فون لگایا)

ہیلو سیف۔معیز کہاں تک پہنچا(اتنا ہی بالا تھا کہ آبش نے تڑپ کر بولی)

نہیں نہیں۔۔۔میں راضی ہوں مگر میرے بھائی کو کچھ نہیں کرنا۔۔تم جیسا کیو گے میں ویسا کروں گی۔۔(آبش نے روتے ہوے میراق سے بولا۔۔۔تو میراق نے مسکرا کر اس کے گال تھپتپائے اور بولا)

گوڈ گرل۔۔۔مین ابھی آتا ہوں(یہ کہ کر میراق باہر بکل گیا)۔

www.novelsclubb.com

میراق کے باہر جانے کے بعد وہ اپنے آپ کو بے بس محسوس کر رہی تھی۔اس نے ہاں کہ تو دیا تھا مگر اس کا بس چلتا تو میراق کا قتل کر دیتی۔۔اس نے ہاں بھی صرف اپنے بھائی کے لیے کی تھی اگر بات صرف اس کی ذات تک ہوتی تو وہ مر جاتی مگر کبھی ہاں نہیں کرتی۔۔ مگر اپنے سے جوڑے رشتے جہاں مضبوط کرتے ہیں وہیں بعض اوقات کمزور بھی کر دیتے ہیں، ہمیں جھکنے پر مجبور کر دیتے ہیں۔

تھوری دیر میں میراق اندر آیا اور بولا) چلو مولوی صاحب آ گیے۔۔۔۔

بہت غلط کر رہے ہو تم۔۔۔۔۔۔(آبش نے غصے سے کہا)

بعد میں کر لینا غصہ ابھی چلو (میراق نے بغیر کوئی آسر لیے کہا۔۔آبش نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا اور اس سے ساتھ چل دی۔۔۔۔۔اور کچھ ہی دیر میں وہ آبش بیگ سے آبش میراق عباس بن گئ تھی۔۔

آبش کمرے میں بیٹھی تھی جب میراق کمرے میں داخل ہوا اور اس کا غصے والا چہرا دیکھ کر مسکرایا اور بولا) تو کیسا لگ رہا ہے آبش میراق بن کے

(آبش نے گھور کے اسے دیکھا تو وہ بولا)

ایسے تو مت دیکھو شوہر ہوں تمہارا۔۔۔

بکواس بند رکھو اپنی گالی لگ رہا ہے مجھے (آبش نے انتہائی حقارت سے کہا تو میراق نے آگے بڑھ کر اس کے بال پکڑ کر اس کا منہ انچا کر کے قریب کیا اور بولا)

آج کر دی ہے اسی بات مگر آئندہ کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔

تم سے برا کوئی ہو بھی نہیں سکتا (آبش نے اپنے بال چھوڑواتے ہوئے کہا تو اس کی پکڑ اور بھی سخت ہو گئی

www.novelsclubb.com

بہت خوب۔۔۔اتنی سی دیر میں اتنا پہچان گئی ہو۔۔۔میں تمہاری سوچ سے بھی زیادہ براہوں تو آگے سے منہ کھولنے سے پہلے سوچ سمجھ کر بولنا اوکے۔۔۔۔(یہ کہ کر اس کے آبش کے بال چھوڑے اور کمرے سے باہر چلا گیا)

(باہر آکر وہ دوسرے کمرے میں چلا گیا اور بیڈ پر گرنے کے انداز میں لیٹا اور سگریٹ جلا کر اس کا دھوا ہوا میں اڑانے لگا اور سوچنے لگا کے اتنے سے وقت میں اس کی زندگی میں جو تبدیلی آئی تھی۔اس نے آبش کو اغوا اپنا بدلہ لینے کے لیے کیا تھا مگر آبش کو تکلیف میں دیکھ کر اسے بھی دکھ ہو رہا تھا)

www.novelsclubb.com

یہ کیا ہو رہا ہے مجھے کیوں میں تمھیں دکھ میں نہیں دیکھ سکتا، کیوں مجھے تکلیف ہو رہی ہے، کیوں تمہارے آنسو مجھے تکلیف دے رہے ہیں (میراق دھویں کو دیکھتے ہوے بول رہا تھا جیسے آبش سے مخاطب ہو۔پھر آبش کی بھوک کا خیال آیا تو کھانا

لے کر آبش کے کمرے میں گیا تو وہ بیڈ کے سہارے نیچے بیٹھے تھی۔ میراق بھی اس کے ساتھ نیچے بیٹھ گیا)

بھوک لگی ہے نہ چلو جلدی سے کھانا کھا لو (میراق نے نرمی سے کہا)

آبش نے اسے کھا جانے والی نظرو سے دیکھا)

مجھے کھاو گی کیا اتنی بھوک لگی ہے (میراق نے اپنی مسراہٹ دبا کر کہا)

جاو یہاں سے۔۔۔ نہیں کھانا مجھے (آبش نے چیختے ہوئے کہا)

بہت ضدی ہو تم آبی (یہ کہتے ہوئے وہ آگے بڑھا اور بیڈ سے اس کی چادر اُٹھائی اور اس کے ہاتھ باندھ دیے)

www.novelsclubb.com

منہ کھولو (میراق نے نوالا اس کی طرف بڑھایا آبش نے منہ دوسری طرف کر لیا)

کھالو دو دن سے کچھ نہیں کھایا تم نے

تو تمھیں کیا فرق پڑتا ہے میں جیو یا مروں۔۔۔ تم مجھے سزا دینا چاہتے تھے نہ اسی لیے مجھے یہاں لائے تھے نہ تو اب مرنے دو مجھے (آبش کی آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے اب اس سے بولا نہیں جا رہا تھا۔۔ میراق نے نوالا اس کے منہ میں ڈالا جیسے آبش نے تھوڑی مزحمت کے بعد کھا لیا کیونکہ بھوک بھی شدید لگی تھی دو دن سے کچھ نہیں کھایا تھا۔۔۔۔۔

آنسو نکلتے جا رہے تھے اور میراق اسے کھلاتا جا رہا تھا۔۔۔)

بس اب نہیں کھانا (آبش نے منہ موڑتے ہوئے کہا)

لو پانی پیو (میراق نے اسے پانی پلایا اور آگے بڑھ کر اس کے ہاتھ کھولے۔۔ وہ آبش کے اتنے قریب تھا کہ آبش کی سانسیں روک گئیں۔۔۔)

www.novelsclubb.com

آرام کرو اور رونا نہیں اوکے۔۔اوٹھو اوپر لیٹو (اس اٹھا کر بیڈ پر بیٹھا یا اور اس کی پیشانی پر اپنے ہونٹ رکھ دی ئے۔۔۔آبش حقا بقا رہ گئی اس کی اس حرکت پر ۔۔۔۔میراق کمرے سے چلا گیا مگر وہ کتنی دیر ایسے ہی بیٹھی رہی۔۔۔

صبح وہ کمرے میں آیا تو وہ آبش سو رہی تھی۔میراق اس کے قریب آیا اور اس پر جھک کر اس کے ماتھے پر اپنے ہونٹ رکھ دیے۔۔۔آبش ایک جھٹکے سے اٹھی)

Good morning(میراق نے مسکراتے)

یہ کیا بدتمیزی ئے دوررہ کر بات کیا کرو مجھ سے آئندہ اسی حرکت کی تو منہ نوچ لوں گی تمہارا(آبش پھاڑ کھانے والے انداز مین بولی۔۔اسے رات والا واقع بھی ےاد آگیا۔۔)

اووو میں تو ڈر گیا(میراق نے مزاق اڑاتے ہوئے کہا)

www.novelsclubb.com

ناشتہ بناؤ مجھے بھوک لگ رہی ہے۔۔

کیا میں ناشتہ بناوں وہ بھی تمہارے لیے (آبش نے طنزیہ ہاسی اور بولی)

اچھی بیویاں صبح اٹھ کر اپنے شوہر کے لیے ناشتہ بناتی ہیں (میراق نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا)

میں نے کبھی انڈا نہیں ابالا تم ناشتہ بنانے کی بات کر رہے ہو (آبش نے اس کی عقل پر ماتم کرتے ہوئے کہا)

کوئی بات نہیں اب سیکھ لینا (وہ بھی ڈھیٹ ابن ڈھیٹ تھا۔۔۔اب تم واشروم جا رہی ہو یا میں لے کے جاوں؟۔۔آبش فورن واش روم بھاگی کیونکہ میراق کا کوئی بھروسہ نہیں تھا وہ کر بھی سکتا تھا)

سر پر اسکارف لپیٹے، کندھے پر چادر دالے وہ میراق کے ساتھ کچن میں آی)

www.novelsclubb.com

شاکرا آپ باہر جاو (میراق نے سنجیدگی کہا۔۔شاکرا باہر چلی گئی اور میراق سیلیب سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا)

آبش نے چائے کا پانی رکھا تو شیطانی دماغ نے کام کرنا شروع کیا۔۔میراق اسی کو دیکھ رہا تھا۔)

ایسے کیا دیکھ رہے ہو جاو یہاں سے۔۔(آبش نے جھو نجھلاتے ہوئے کہا)

تمہارا ابھر ہسہ نہیں کچھ ملادہ تو (میراق نے معصومیت سے کہا تو آبش نے اسے گھور کے دیکھا)

بریڈ نکالنے لگی تو میراق بولا)

www.novelsclubb.com

مجھے پراٹھا کھانا ئے پراٹھا بناو۔۔

ابھی بناتی ہوں (آبش نے دانت پیستے ہوئے کہا اور پراٹھا بنانے لگی کہ میراق کی کال انے لگی تو وہ کچن سے باہر چلا گیا اور آبش کو موقع مل گیا اپنا کام کرنے کا۔۔

واپس آیا تو وہ ٹیبل پر ناشتہ رکھ رہی تھی۔۔میراق اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بیٹھ گیا

اور چائے کا گھونٹ لیا)

یہ کیا ہے اتنی میٹھی چائے (میراق نے کپ رکھتے ہوئے کہا)

ایک تو میں خود اتنی سویٹ ہوں اوپر سے چینی۔۔تو چائے تو میٹھی ہو گی نا(آبش نے

معصومیت سے کہا تو میراق گھور کے رہ گیا۔۔پراٹھہ دیکھ کر تو وہ چکرا گیا)

یہ کیا بنایا ہے آبی ؟(میراق نے پراٹھہ آبش کے سامنے لہرایا)

پراٹھہ (آبش کی معصومیت ابھی تک قائم تھی)

ایسے پراٹھہ کہتے ہیں ؟(میراق نے صدمے سے پوچھا)

میں نے تو بولا تھا مجھے نہیں آتا بنانا تم ہی ضد کر رہے تھے۔(آبش نے کھندھے

اچکاتے ہوئے کہا)

www.novelsclubb.com

خیر مجھے دیر ہو رہی ہے میں نکلتا ہوں تمہیں کسی چیز کی ضرورت ہو تو شاکرا کو بول دینا اوکے

(میراق کھڑے ہوتے ہوئے بولا اور اس طرف آیا تو آبش پیچھے ہو گی۔۔میراق نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچھا تو آبش اس کے سینے سے جا لگی۔۔میراق نے اس کی پیشانی پر اپنے ہونٹ رکھ دی ئے تو آبش نے اپنی آنکھیں سختی سے بند کر لی۔)

فی امان اللہ (میراق کہتا ہوا چلا گیا۔)

www.novelsclubb.com

میراق آفس سے اپنے گھر گیا۔اسے کچھ فائلس چاہیے تھیں پھر اسے آبش کے پاس بھی جانا تھا۔)

گھر آیا تو اپنے کمرے میں چلا گیا۔ کمرے میں آ کر فریش ہو کر اپنے کام نے کام میں لگ گیا۔۔ تھوڑی دیر میں مسٹر عباس اندر داخل ہوئے تو میراق نے سلام کر کے اپنی شرٹ پہنے لگا۔۔اس کی عادت تھی اپنے کمرے میں بغیر شرٹ کے رہتا تھا۔)

کہاں تھے تم چار دن سے ؟(مسٹر عباس نے غصے پوچھا)

کچھ کام تھا(میراق نے آرام سے جواب دیا)

ایسا کون سا کام تھا بتانا پسند کرو گے (عباس نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا)

میراق خاموش رہا۔ جس کا مطلب تھا نہیں)

کون ہے وہ لڑکی ؟(اس سوال پر میراق چونکہ مگر زاہر نہیں کیا)

www.novelsclubb.com

کون لڑکی ؟۔۔۔(اس نے الٹا سوال پھوچھا)

وہ ہی جیسے تم نے چار دن پہلے اغوا کروایا ئے۔۔(عباس کی بات پر وہ حیران ہوا)

کس کی بات کر رے ہیں مجھے سمجھ نہیں آرہا۔(میراق نے نہ سمجھنے والے انداز میں کہا)

زیادہ معصوم بننے کی ضرورت نہیں ہے مجھے سب پتا ہے۔

تو پھر مجھ سے کیوں پوچھ رہے ہیں جب سب پتا ہے۔(میراق نے کوئی اسر نہ لیتے ہوے کہا)

اتنی ہی طلب تھی تو خرید لیتے کسی کو اغوا کرنے کی کیا ضرورت تھی(عباس نے اونچی آواز میں بولا)

ڈیڈ وہ بیوی ہے میری نکاح کر چکا ہوں میں اس سے،بہو ہے آپکی اس کے لیے کوئی غلط بات برداشت نہیں کروگا میں۔(میراق نے بھی غصے سے کہا)

کیا؟؟ کیا بکواس کر رہے ہو تم دماغ ٹھیک تمہارا کون ہے وہ لڑکی، کس خاندان سے ہے، کیا اسٹیٹس ہے اس کا

www.novelsclubb.com

(انھوں نے تو سوالوں کی برسات کر دی۔)

بہت جلد یہاں لے کر آوں گا۔۔

خبر دار جو اسے میرے گھر لے کر آئے۔جب شادی کر سکتے ہو تو اسے اپنے گھر لے کر جاؤ اور ہاں اسے میرے گیسٹ ہاوس سے بھی لے کر جاو۔

(مسٹر عباس نے غراتے ہوے اسے یہ باور کرایا کہ یہ ان کا گھر ہے جہاں میراق کی بیوی کی کوئی جگہ نہیں ہے)

ٹھیک ہے ڈیڈ اب میں اسے یہاں کبھی نہیں لاؤ گا آپ کو آپ کا گھر اور آپ کی جاہیداد مبارک ہو۔اللہ حفظ

www.novelsclubb.com

(میراق اپنے باپ کی بات کا بہت دکھ ہوا۔۔وہ کہتا ہوا باہر نکل گیا وہ انتیائی غصے کی حالت میں تیز ڈریو کر رہا تھا۔اب اسے آبش کو لے کر کہی اور جانہ تھا کیونکہ وہ اب آبش کو کبھی بھی وہاں نہیں رکھتا)

۔

(میراق کے جانے بعد آبش نے وہاں سے نکلنے کی کوشش کی مگر میراق نے جگہ جگہ گارڈس لگا رکھے تھے۔وہ منہ لٹکا کر رہ گئی۔۔۔پھر لینڈ لائن پر نظر پڑی تو خیال آیا کہ گھر کال کر دے وہ فون کی طرف بھاگی مگر فون ڈیڈ تھا۔۔اس کا غصے سے برا حال ہو گیا۔)

منحوس انسان نے سارے راستے بند کر دیے ہیں مگر میں تمہیں اتنا پریشان کروں گی نا میراق عباس کہ تمہیں اپنے فیصلے پر افسوس ہو گا۔ابھی تم آبش بیگ کو جانتے ہی کہا ہو۔تمہارا جینا حرام نہ کر دیا تو میرا نام نہیں۔

(وہ آگے کالا حقا عمل تیار کرتے ہوئے خود سے مخاطب تھی)

رات کو وہ گھر آیا سیدھا آبش کے کمرے میں گیا۔آبش بیٹھی کچھ سوچ رہی تھی۔)

آبی چلو(آبش کا ہاتھ پکڑ کر بولا)

ہاتھ چھوڑو میرا۔کہاں لے جارہے ہو(آبش اپنا ہاتھ چھوڑواتے ہوئے بولی)

سب بتاتا ہوں چلو تو تم(میراق نرمی سے بولا۔۔وہ انتہائی تھکا ہوا اور پریشان لگا آبش

کو۔اس نے اپنی چادر لی اسکارف اوڑ کر نقاب لگایا اور اپنے گرد چادر اوڑ کر آگے

بڑھی۔میراق مسکرا کر اس کے پیچھے بڑھا۔۔۔)

www.novelsclubb.com

کچھ دیر بعد مطلوبہ جگہ پہنچ کر میراق نے گاڑی روکی اور گاڑی سے اوتر کر آبش کی

سائیڈ کا دروازہ کھول اسے باہر آنے کا کہا)

آبی باہر آو۔(میراق نے اس کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا)

نہیں۔یہ کہاں لے کر آئے ہو تم مجھے (آبش واقع ڈری ہوئی تھی کہ پتا نہیں وہ اسے کہا لے آیا ئے، کہیں اسے بیچ نہ دے وغیرہ وغیرہ خیالات اسے آرہے تھے)

ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔آبی۔۔۔مجھ پر بھروسہ ہے؟

بلکل نہیں(آبش نے فورن جواب دیا)

(میراق نے مسکرا کر کہا)۔محافظ ہوں تمہارا۔۔۔(اس کی آنکھوں میں کچھ تھا good جس نے آبش کو

www.novelsclubb.com

اسکی ماننے پر مجبور کردیا۔۔۔۔میراق نے اس کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکالا وہ کوئی درمیانی علاقے کے فلیٹس تھے۔وہ لیفٹ کی طرف بڑھنے لگے لفٹ کا بٹن دبا کر اس نے مڑ کر آبش کو دیکھا۔لفٹ رکی وہ دونوں آگے بڑھے۔۔۔آبش بہت زیادہ

ڈری ہوئی تھی کہ آگے کیا ہونے والا ہے۔وہ اندر داخل ہوئے تو سیف پہلے سے وہاں موجود تھا۔سیف کو دیکھ کر وہ رک گئی۔میراق نے اس کی طرف دیکھا تو وہ میراق کو ہی دیکھ رہی تھی۔

یہ سیف ہے میرا دوست۔۔(میراق نے اسے بتایا)

اسلام وعلیکم بھابی کیسی ہیں آپ ؟کیسا لگا آپکو گھر ؟

(سیف نے اسے سلام کیا کیونکہ وہ دونوں ہی جان گئے تھے کہ وہ ڈر رہی ہے)

آبش گھر کا جایزہ لینے لگی۔وہ فل فرنیشڈ فلیٹ تھا۔ہر چیز کی قیمت کا اندازہ اس کی خوبصورتی سے ہو رہا تھا۔امریکن انداز میں بنا ہوا۔امریکن اسٹایل میں بنا کچن،اس کے آگے چھوٹا سا ڈرائیگ ایریا آگے ٹی وی لاونچ،سامنے دیوار پر بڑا سا ایل ای ڈی اور سامنے دو کمرے تھے۔

تم اندر چل کر آرام کرو۔۔۔(میراق نے آبش سے کہا)

www.novelsclubb.com

مجھے گھر جانا ہے(آبش کی آنکھوں میں آنسو تھے)

ابھی اندر جاو بعد میں بات کرتے ہیں۔ مگر۔۔۔(وہ کچھ بولتی اس سے پہلے میراق نے اسے گھور کے دیکھا۔۔تو وہ اندر کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔میراق گرنے کہ انداز میں صوفے پر بیٹھا۔۔)

اب کیا کرنا ئے؟(سیف نے پوچھا)

اپنا گھر لینا ے بس یہ پروجیکٹ مل جائے۔

یار تجھے انکل سے لڑائی نہیں کرنی چاہیۓ تھی۔

www.novelsclubb.com

میں لڑائی نہیں کی۔۔انھوں نے کہا آبش کی ان کے گھر میں کوئی جگہ نہیں ئے تو میں اسے وہاں سے آیا۔۔اس کی عزت کرنا اور کروانا میرا فرض ہے سیف۔وہ میری عزت ہے۔

وہ ماں باپ ہیں تیرے۔

تو میں نے کون سا رشتہ ختم کیا ہے۔(میراق نے جھو جھلاتے ہوے کہا) آبش کا نان نفقا بھی میری زمیداری ہے (وہ تھوڑا رو کا پھر بولا) میں میانہ روی کا کائل ہوں۔ایک کا حق ادا کرنے کے لیے میں دوسرے کا حق نہیں مار سکتا چاہے وہ میرے ماں باپ ہوں یا میری بیوی۔ہر شخص کی آپ کی زندگی میں ایک جگہ ہوتی ہے وہ کوئی اور پُر نہیں کر سکتا۔

میری سمجھ سے باہر ہے کہ تو اس لڑکی کو کسی اور مقصد سے لایا تھا مگر تو نے اس سے شادی کر لی اور شادی بھی کر لی تو اس کے حقوق کے لیے بھی لڑ رہا ہے (سیف نے نہ سمجھنے والے انداز میں کہا)

میراق مسکرایا اور بولا)

اللہ اپنے حقوق تو معاف کر دے گا مگر حقوق لعباد جب تک معاف نہیں کر گا جب تک وہ بندہ معاف نہ کر دے۔

اور جب آبش بھاگی تھی نہ میرے پاس سے مجھے لگا کوئی قیمتی شے مجھ سے کھو گئی ہے۔پہلی بار میں ڈر گیا تھا سیف (میراق نی کھوے ہوئے لہجے میں کہا)ہاں یہ صیح ہے کہ میں اسے غصے میں لایا تھا مگر اللہ نے میرا دل بدل دیا۔

میں کھود اس بات پر حیران ہوں۔مگر میرے رب نے میرے دل میں اس کے لیے محبت ڈالی ہے۔اسے میرے اللہ نے میرے لیے چونا ہے۔مجھے افسوس ہے یہ سب جو میں نے اس کے ساتھ کیا مگر یہ سب ایسے ہی ہونا تھا ہماری قسمت میں۔۔

www.novelsclubb.com

مگر وہ تجھ سے نفرت کرتی ئے (سیف نے ایک اور سوال کیا)

جیسے میرے رب نے میرے دل میں اس کی محبت ڈالی ہے ویسے ہی اس کے دل میں بھی ڈالے گا۔انشااللہ (میراق نے مسکرا کر کہا تو سیف بولا (ویسے ایک بات ہے اب آتی ہے ہر بات پہ ہنسی پہلے کیسی بات پر نہیں آتی تھی

(اس نے اپنے مطابق شعر تو بدلتے ہوئے کہا۔۔۔تو نے میس دیا۔

میراق اندر آیا تو آبش کا رونے کا شوگل جاری تھا۔۔میراق نے لمبی سانس لی اور بولا)اب کیا ہوا ہے؟

مجھے گھر جانا ہے(آبش نے روتے ہوے ہے کہا تو وہ میراق کو بلکل چھوٹی سی بچی لگی)

یہ بھی تو گھر ہے۔

www.novelsclubb.com
NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے اپنے گھر جانا ہے۔

تو یہ تمہارا ہی گھر ہے،

نہیں یہ تمہارا گھر ہے۔مجھے میرے بابا کے گھر جانا ہے۔پلیز مجھے جانے دو میں کسی کو کچھ نہیں بتاوں گی،(اس نے میراق کو اموشنل بلیک میل کرنا چاہا۔مگر بیکار تھا)

اس کے علاوہ کہو تمہاری ہر بات مانو گا۔۔

تو مر جاو۔۔جان چھوٹے میری (آبش غصے سے کہا)

میراق کھکا لگا کر ہنس نے لگا۔تم ہی رو گی پھر۔۔

میں شکرانے کے نفل پڑھو گی (آبش نے جل کر کہا)

اتنی نفرت کرتی ہو؟(میراق نے پوچھا)

www.novelsclubb.com

تمھاری سوچ سے بھی زیادہ میراق عباس۔(آبش نے حقارت کی نظروں سے اسے دیکھا)

مجھے اس وقت کا شدد سے انتظار ہے جب ان ہونٹوں سے اظہارِ محبت سنو گا ۔۔۔(میراق نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا)

اتنا یقین ہے خود پر(آبش نے چیلینجنگ انداز میں بولی)

بلکل۔۔(میراق دونوں ہاتھ سینے پر باندھتے ہوے کہا)

ٹھیک ہے تم اپنی سولا کٹد محبت آزمالو۔۔۔دیکھتے ہیں تمھاری محبت جیتی ہے یا میری نفرت۔(آبش نے چیلینج کرتے ہوے کہا)

www.novelsclubb.com

(میراق آگے بڑھااور آبش کو کندھوں سے پکڑ کراس پر جھکااور سر گوشی کرتے ہوے بولا)

مجھے تم سے محبت نہیں۔۔۔۔ عشق ہے۔۔۔اور تمہارا چیلنج میں قبول کرتا ہوں۔(آبش نے اسے اپنے سے دور کیا)

دور رہا کرو مجھ سے۔۔(آبش نے گھور کر کہا)

ابھی سے ڈر گئی(یہ کہتے ہوئے وہ مسکرایا اور ایک آنکھ دبائی)

معیز اور مسٹر بیگ پاگلوں کی طرح ہر جگہ ڈھونڈ رہے تھے پر آبش کا کچھ نہیں پتا چلا ۔معیز گھر آیا تو مسسز بیگ کا رو رو کر برا حال تھا

کچھ پتا چلا آبش کا؟(مسسز بیگ نے پوچھا تو معیز کی آنکھ سے آنسو گرا اور وہ بولا)

www.novelsclubb.com

امی کوئی ایسی جگہ نہیں ہے جہاں اسے ڈھونڈا نہ ہو۔یونیورسٹی میں ڈھونڈا، کوئی ایسا ہاسپٹل نہیں ہے جہاں میں نہ گیا

معیز کا فون بجنے لگا۔معیز کال اٹھائی۔)

ہیلو۔۔۔۔جی میں آرہاہوں۔۔(وہ فورن باہر نکل گیا)

میراق آفس سے گھر آیا تو اس کے ہاتھ میں بہت سارے.بیگس تھے۔)آبی

۔۔۔۔آبی کہاہوں

(میراق نے آبش کو آواز دی تو وہ کمرے سے باہر آئی)

کیاہوا کیوں چیلا رہے ہو۔۔۔(آبش نے چیڑ تے ہوئے کہا)

یہاں آو تمہیں کچھ دیکھانا ہے۔۔۔۔

کیا؟

یہ (میراق نے.بیگس اس کے آگے کر دیے۔)

یہ کیا ہے ؟(آبش نے بیگس پر ایک نظر ڈال کر میراق سے پوچھا)

کپڑے ہیں اور کچھ تمہاری ضرورت کا سامان ہے۔(میراق نے اسے بتایا)

مجھے نہیں چاہیے یہ سب واپس لے جاو یہ (آبش نے منہ بنا کر کہا۔ جبکہ یسے ان سب کی ضرورت تھی)

نہیں چاہیے تو پھینک دو۔۔۔واپس لے جانے کے لیے نہیں لایا یہ۔۔(میراق نے غصے سے کہا اور بیگس وہیں پھنک کر چلا گیا)

یہ۔۔۔۔(آبش نے حران ہوتے ہوئے کہا)

آبش نے نہ چاہتے ہوئے بھی بیگس اٹھائے اور اندر لے گئی اور بیگس دیکھنے لگی اس میں کچھ ڈریس تھے جو کے سارے قمیض شلوار تھے اور کالی چادر بھی تھی اور کچھ چھوٹی موٹی چیزیں تھیں۔آبش نے اس میں سے ایک ڈریس نکالا اور چینج کرنے

چلی گئی۔ کیونکہ جب سے وہ یہاں آئی تھی اس نے کپڑے نہیں بدلے تھے۔ تو مجبورن اسے ایسا کرنا پڑا۔

آبش شاور لے کر باہر نکلی اور اپنے بال سلجھانے لگی۔ میراق جو کے اپنی فائل لینے کمرے میں آیا تھا دروازے پر ہی ٹھیٹھک گیا۔ آبش شیشے کے سامنے بال کھولے انھیں سلجھا رہی تھی، لمبے بال جو کے گھٹنوں تک آرہے تھے اور لال رنگ کے ڈریس میں وہ میراق کا پاگل کر رہی تھی۔

وہ سینے پر ہاتھ باندھے دروازے پر کھڑے ہو کر آبش کو دیکھ رہا تھا۔ آبش جیسے ہی موڑی میراق کو دیکھ کر وہ چونکی،)

www.novelsclubb.com

تم۔۔۔۔(آبش نے جلدی سے اپنا ڈوپٹہ اٹھایا اور اوڑھا۔ میراق بڑے آرام سے اس کی حرکت دیکھ رہا تھا۔)

نوک کر کے اندر نہیں آ سکتے تھے (آبش کی بات پر وہ ہنسنے لگا اور آبش کے قریب آ کر بولا)

اپنے گھر میں، اپنے روم میں نوک کر کے آوں ؟

(آبش نے اسے گھور کے دیکھا۔ پھر وہ باہر جانے لگی تو میراق نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچھا تو وہ میراق کے سینے سے جا لگی۔ میراق نے اسے دیوار کے ساتھ لگایا اور اس کا راستہ روک لیا۔)

چھوڑو مجھے۔۔۔(آبش نے وہاں سے نکلنا چاہا)

توڑ سکتی ہو تو توڑ دو اس حسار کو۔۔۔(میراق نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوے کہا۔۔۔آبش نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے دور کرنا چاہا مگر بے کار تھا۔۔۔)

تھک جاو گی۔۔(میراق نے فاصلہ کم کرتے ہوے کہا۔۔وہ بلکل اس کے قریب تھا فاصلہ نہ ہونے کے برابر تھا۔۔۔)

۔(میراق نے سرگوشی کرتے ہوے کہا۔۔)تم اتنی خوبصورت ہو یا مجھے لگ رہی ہو۔(میراق نے اپنی پیشانی اس کی پیشانی سے لگادی اور خاموش کھڑا رہا۔۔۔)

میراق۔۔۔۔ ششششش(آبش نے بولنا چاہا تو اس نے آبش کے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر خاموش کر دیا۔ایک سحر تھا جو آبش کو اپنی لپیٹ میں لے رہا تھا۔۔۔پھر وہ بولا)

آئی لو یو۔۔۔یو آر سو پیریشیز فور می۔۔۔۔(آبش نے اس کی آنکھوں میں دیکھا جہاں بلا کی سنجیدگی اور سچائی تھی۔آبش نے ایک جھٹکے سے اسے دور کیا)

کتنی دفعہ کہا ہے کہ مجھ سے دور سے بات کیا کرو آئیندا اگر تم میرے قریب آئے تو۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو؟(آبش کے بات مکمل کرنے سے پہلے اس نے سوال پوچھا)

تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔

وہ تو ویسے بھی نہیں ہے۔۔(میراق کی بات پر آبش کا منہ کھول گیا۔۔۔میراق نے مسکرا کر اس کا منہ بند کیا اور اس سے دور ہو گیا۔۔آبش اسے دیکھتے رہ گئی)

سر آپ نے بلایا تھا مجھے۔۔۔(معیز پولیس اسٹیشن میں تھا جیسے کال کر کے بلایا تھا)

جی۔۔ایک لڑکی کی لاش ملی ہے۔جس کا ایکسیڈینٹ ہوا تھا اس کے پاس سے یہ بیگ ملا ہے(پولیس آفیسر نے ایک بیگ معیز کی طرف بڑھایا۔۔۔بیگ دیکھ کر معیز کے پیروں سے زمین نکل گئی کیونکہ وہ بیگ آبش کا تھا۔۔۔

پولیس افیسر نے اسے لاش دیکھائی جس کا چہرا مکمل خراب ہو چکا تھا آیکسیڈینٹ کی وجہ سے۔۔۔۔معیز نے گھر آکر یہ خبر دی تو ان کے گھر میں قیامت مچ گئی۔۔۔)

www.novelsclubb.com

میرا دل ماننے کو تیار نہیں ہے کہ آبش ہمارے بیچ میں نہیں ہے۔(معیز نے بیگ صاحب سے کہا)

ان حالت بھی بہت خراب تھی۔۔)

دل تو میرا بھی نہیں مانتا مویز مگر اس کے پاس سے آبش کا بیگ،اس کا سامان ملا ہے۔شاید اس کی اتنی ہی زندگی تھی۔مسٹر بیگ کی بات سن کر معیز کی آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے۔۔جس گھر میں ان کے کھکھے گونجتے تھے آج نہت سنناٹا تھا۔۔۔

---

www.novelsclubb.com

آج سنڈے تھا میراق گھر میں تھا اور لائیبری میں اپنی فائلس میں الجھا ہوا تھا۔آبش کچن میں تھی جب دروازے پر دستک ہوئی تو آبش تھوڑا انتظار کیا کہ میراق دروازہ

کھول دے گا مگر وہ نہیں آیا تو آبش نے چہرے پر نقاب لگا کر دروازہ کھولا تو سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر وہ بولی (جی فرمایئے آپ کون ؟)

میراق گھر پر ہے۔۔(مسٹر عباس نے اپنے مغرور انداز میں پوچھا)

ڈیڈ۔۔(پیچھے سے میراق کی آواز آئی تو آبش نے مڑ کر میراق کو دیکھا تو میراق مسٹر کے پاس آیا۔)

آپ یہاں ؟

کیوں میں تمہارے گھر نہیں آسکتا؟

کیوں نہیں آپ کا ہی گھر ہے ڈیڈ اندر آہیں پلیز۔آبی یہ میرے ڈیڈ ہیں (میراق نے آبش کو اپنے والد سے تعارف کرایا)

www.novelsclubb.com

اسلام و علیکم (آبش نے سلام کیا مگر مسٹر عباس نے کوئی جواب دیا)

اور ڈیڈ یہ آبش ہے میری۔۔۔(میراق کی بات پوری ہونے سے پہلے مسٹر عباس بولے)

مجھے تم سے اکیلے میں کچھ بات کرنی ہے۔۔(آبش کی طرف بینا دیکھے وہ بولے ۔۔۔آبش بات کو سمجھ گئی اور وہاں سے چلی گئی۔۔۔میراق نے یہ سب نوٹ کیا اور اسے غصہ بھی آیا مگر چپ ہو گیا۔۔وہ دونوں بھی اندر آگئے)

جی ڈیڈ کیا بات کرنی تھی۔(میراق نے روکھے انداز میں کہا)

میں صرف یہ پوچھنے آیا تھا کہ اوتر گیا تمہارا اسو کالڈ شادی کا بھوت۔۔(وہ طنزیہ بولے)

www.novelsclubb.com

کیا مطلب ہے اس بات کا۔۔(میراق نے نہ سمجھنے والے انداز میں بولا)

تم اتنے بیوقوف ہو مجھے پتا نہیں تھا۔۔کیا دیکھ کر تم نے اس لڑکی سے شادی کی ہے ۔نہ کوئی اسٹٹس ہے،نہ ہی کوئی ایسی بات جو تم اتنے پاگل ہو گئے ہو۔۔(وہ غصے

سے بھرے ہوئے تھے۔۔۔ان کی آواز اتنی بلند ضرور تھی کہ کچن میں موجود آبش کو باآسانی جارہی تھی۔)

لوک آئٹ یو۔۔میراق عباس جو پہنتا ہے وہ فیشن بنجاتا ہے۔ایک زمانا ہے جو میراق عباس پر مرتا ہے، شہر کی باقی لڑکیاں مر گئی ہیں کیا۔ایسی کون سی لڑکی ہے جو تمیں منہ کرے اپنے مستقبل کے بارے میں سوچو کیا میلا ہے تمہیں اس لڑکی سے شادی کر کے ؟یہ پردے کی بوبو جس کے ساتھ جلو گے تو۔۔۔(ان کی بات مکمل ہونے سے وہ دھاڑا)

بس ایک لفظ اور نہیں بولیں گے آپ۔بیوی ہے وہ میری۔کس اسٹیٹس کی بات کر رہے ہیں آپ کون ہے میراق عباس؟ابھی مر جاوں میں تو دوسرے دن کسی تو یاد بھی نہیں ہو گا کی کوئی میراق عباس بھی تھا۔مٹی سے بن کر، مٹی میں رہ کر اور مٹی میں ہی چلے جانا ہے تو غرور کس بات کا۔۔۔اور کیا کہا آپ نے آبش کے بارے

www.novelsclubb.com

میں وہ میرے رب کی طرف سے بہترین تحفہ ہے۔ایک مرد کے لیے سب سے قیمتی چیز اس دنیا میں نیک بیوی ہے۔(میراق غرور سے بولا۔۔۔آبش ساری گفتگو سن رہی تھی۔آنکھوں آنسو جاری تھے۔۔۔)

مجھے فخر ہے کہ میری بیوی اپنے آپ کو ڈھاپ کہ رکھتی ہے کیونکہ میری غیرت یہ کبھی برداشت نہیں کرے گی کہ اسے میرے سوا کوئی اور دیکھے بھی۔۔(وہ روکا پھر بولا)

میرے رب کو وہ اس روپ میں پسند ہے تو اسے کیسے ہو سکتا ہے کہ مجھے پسند نہ ہو۔۔یہ چیز مجھے بہت سکون پہچاتی ہے کہ میری بیوی تمام نامحرم سے پردہ کرتی ہے صرف اپنے شوہر کے لیے۔۔۔

www.novelsclubb.com

(آبش منہ پر ہاتھ رکھ کر بے آواز رہ رہی تھی۔اسے عیشہ سے کی ہوئی گفتگو اس کے دماغ میں گھوم رہی تھی۔۔تم اتنا پردہ کرتی ہو آبش اگر تمہاری شادی اسے شخص

سے ہوتی ہے جیسے تمہارا پردہ کرنا پسند نہیں ہوا تو کیا کرو گی؟ آبش مسکرائی ارو بولی میں اپنے رب سے اچھی امید رکھتی ہوں۔۔۔ کیونکہ جیسا بندے کا گومان ہوتا ہے اللہ اسے ویسا ہی نوازتا ہے تو ہمیشہ اپنے رب سے اچھا گومان رکھا کرو۔۔ اور یہ تو میرے رب کا وعدہ ہے کہ جیسے آپ ہو گے ویسا ہی آپ کا شریک سفر ہو گا کیونکہ نیک مردوں کے لیے نیک عورتیں ہیں اور نیک عورتون کے لیے نیک مرد ایسی طرح برے مردوں کے لیے بری عورتیں ہیں اور بری عورتوں کے لیے بے مرد۔۔۔ آبش میراق کے خیال جان خوش بھی ہوئی مگر مسٹر عباس کی باتوں سے اس کا دل کٹ سا گیا)

بہت خوب۔۔ (مسٹر عباس نے تالی بجا کر سختی کہا)

کمال کی بیرن واشنگ کی اس لڑکی نے۔۔ بہت اچھے سے جانتا ہوں ایسی لڑکیوں کو امیر لڑکوں پھسانا انہیں بہت اچھے سے آتا ہے۔۔ ایسی دہ ٹکے کی لڑکیاں

۔۔۔۔(میراق نے غصے سے کہا اینف یہ کہتے ہوے اس نے اپنے ہاتھ سیٹر ٹیبل پر اتنی زور سے مارے کہ وہ کئی ٹکرو میں ٹوٹگئی۔ کنچ کے ٹوٹنے کی آواز سن کر آبش بھاگتی ہوئی کچن سے آئی اور سامنے کا منظر دیکھ کر آبش نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے منہ پر رکھ کر بولی میراق۔۔ میراق کے دونوں ہاتھ خون میں لتپت ہو گئے تھے اس کے ہاتھوں سے خون ٹپک رہا تھا۔۔ مسٹر عباس آگے بڑھے تو میراق نے سختی سے منہ کیا اور چیخ لر بولا)

آپ جاہیں یہاں سے۔۔

مگر بیٹا۔۔(مسٹر عباس نے فکر مندی سے کہا)

www.novelsclubb.com

میں نے کہا نہ لاہیں یہاں سے۔۔(وہ غصے بولا اور ایک کانچ کا ٹکڑا اٹھا کر بولا)

اگر آپ ابی نہیں گئے تو میں خود کو مار لوں گا(میراق کا غصے سے برا حال تھا۔ مسٹر عباس اس کے غصے سے واقف تھے اس لیے وہاں سے چلے گیے)

میراق۔۔(آبش آگے آئی اور میراق کے ہاتھ پکڑ کر بولی)

یہ۔۔۔یہ (اس سے بولا نہیں جا رہا تھا وہ بہت گھبرائی ہوئی تھی)فسٹ ائیڈ باکس کہا ہے (اس نے میراق سے پوچھا)

میں ٹیک ہو تم جاو یہاں سے۔۔

(آبش وہاں سے چلی گئ اور باکس لے کر آئی اور اس کے ہاتھ پکڑ اس کی بینڈج کی ۔بینڈج کرتے وقت اس کے ہاتھ کپکارے تھے جیسے میراق نے باخوبی محسوس کیا۔)

چلو اندر۔۔(وہ میراق کو لے کر بیڈروم آئی اور اسے بیڈ پر بیٹھایا اور غصے سے بولی)

www.novelsclubb.com

کیا ضرورت تھی یہ سب کرنے کی۔

باہر جاو اس سے پہلے کہ میں کچھ غلط بول دوں۔۔(میراق نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔آبش باہر چلی گئ)

باہر آکر اس نے کانچ صاف کیے اس کے خون کے نشان دیکھ کر اسے بہت دکھ ہوا

۔۔۔

۔وہ ایسی ہی تھی نرم دل کی کسی کو مشکل یا تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی تھی چاہے وہ

اس کا دشمن کیونہ ہو۔۔۔۔۔

سب کچھ کر کے اس نے میراق کے لیے سوپ بنایا اور کمرے میں لے گئی جہاں

میراق تھا وہ آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر لیٹا تھا۔جب وہ بولی)

میراق اٹھو سوپ پی لو پھر دوا بھی لینی ہے (وہ ایسے بولی جیسے ان کے درمیان نیت

اچھے تعالق ہیں۔۔ میراق نے چونک کر اسے دیکھا۔۔اس نے ٹیرے سایڈ ٹیبل پر

www.novelsclubb.com

رکھ کر اس سے بولی)

اب اٹھ بھی جاؤ۔۔(میراق اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔اس نے سوپ نکال کر اس کے آگے کیا مگر میراق نے اپنے دونوں ہاتھ دیکھائے ان پر بینڈچ بندھی تھی وہ باول نہیں پکڑ سکتا تھا۔۔آبش نے کہا)

کیا۔۔۔(بات سمجھتے ہوئے وہ بولی)یعنی۔۔(اسے ہی اپنے ہات سے سوپ پیلانا تھا کیونکہ وہ نہیں پی سکتا تھا)اور اسے کہتے ہیں نیکی گلے پڑ جانا(وہ جل کے بولی تو میراق مسکرا کر رہ گیا اور آبش اسے سوپ پیلانے لگی۔)

وہ چپ چاپ آبش کے ہاتھ سے سوپ پی رہا تھا اور اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

اگر تم ایسے ہی دیکھتے رہے تو یہ سوپ تمہیں خود اپنے زخمی ہاتھوں سے پینا پڑے گا

www.novelsclubb.com

۔۔(آبش نے سختی سے کہا)

میراق اپنی مسکرہٹ دباتے ہوئے بولا)میں نے کیا کیا؟

تم تو کچھ کرتے ہی نہیں ہو سب تو میں کرتی ہو نا۔سب میری غلطی ہے۔میں نے تم سے کہا تھا کہ مجھے اغوا کرو،میں نے کہا تھا کہ مجھ سے شادی کرو،میں نے کہا تھا اپنے باپ پر غصہ کرو میری وجا سے،سب کی زمے دار میں ہی تو ہوں۔(آبش نے ساری بڑھاس میراق پر اتار دی۔۔یہ کہتے ہوئے اس کی آنکھوں میں جو قرب تھا اس نے میراق کو تڑپا کر رکھ دیا۔۔میراق کچھ بولتا اس سے پہلے وہ کمرے سے نکل گئی۔۔میراق کو اندازہ تھا کہ اس کے باپ کی باتوں سے آبش کو تکلیف پہنچی ہے۔)

(میراق اسے دیکھنے آیا تو وہ ٹیرس پر کھڑی تھی۔میراق بھی اس کے ساتھ جا کر کھڑا ہو گیا۔)

میں جانتا ہوں ڈیڈ کی باتوں سے تمہیں تکلیف پہنچی ہے۔(وہ تھوڑا رو کا پھر بولا)

میں تم سے معافی مانگتا ہوں ڈیڈ کی طرف سے۔۔

www.novelsclubb.com

کس کس بات کی معافی مانگو کے میراق عباس۔۔(آبش کی سو جھی ہوئی آنکھیں میراق کو کتنی تکلیف دے رہی تھی آبش اس سے انجان تھی)

ہر تکلیف کی جو تمہیں میری وجا سے ملی ہے(میراق نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا)

تو پھر مجھے چھوڑ دو۔۔

تم مجھ سے اگر کہتیں کہ سانس لینا چھوڑ دو تو میں چھوڑ دیتا گر یہ میرے بس میں نہیں ہے آبی۔(میراق نے قرب سے کہا وہ تھوڑا رو کا پھر بولا)تم سے الگ ہونے کا تصور بھی گناہ لگتا ہے۔(آبش کی باتوں کی سچائی اس کے لہجے سے صاف واضح تھی۔)

www.novelsclubb.com

میں تمہاری ہر تکلیف، ہر دکھ کا مداوا کر دوں گا آبی ایک بار مجھ پر بھروسہ کر کے تو دیکھو۔(میراق نے التجائی نظروں سے ابش کو دیکھا)

آبش پہلی بار اس کے سامنے خاموش ہو گئی۔وہ خود نہیں جانتی تھی کہ کیوں ایسا ہوا۔)

میں نماز پڑھ کر آتی ہوں (آبش نے وہاں سے نکلنے میں آفیت سمجھی)

رات کو میراق کے سیل پر کسی کی کال آرہی تھی مگر بینڈج کی وجہ سے اوٹھا نہیں سکتا تھا۔آبش کمرے ہی میں تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ میراق کے پاس آئی اور اس کا موبائل اوٹھا کر کال ریسیو کی اور میراق کے کان پر لگا دیا۔میراق نے مسکرا کر آبش کو دکھا اور کال پر بات کرنے لگا)

ہیلو۔جی نیلم بولو۔۔

اچھا۔۔یہ تو بہیت خوشی کی بات ہے۔میٹینگ کب کی ہے؟

کل؟(میراق کچھ سوچ کر پھر اپنے ہاتھوں کو دیکھا پھر بولا) مگرررررر۔چلو میں دیکھتا ہوں۔

اللہ حفظ۔۔(کہے کر آبش کی طرف دیکھا کہ کال ختم ہو گئی۔۔آبش نے فون سائیڈ پر رکھا اور بولی)

کیا ہوا خیریت؟

ہمم(میراق کچھ سوچتے ہے بولا)

سیف کو فون لگاو آبی۔

میں نوکر تمہاری؟(آبش نے فورن بولا)

نہیں مائی بیٹر ہاف(میراق نے ایک آنکھ دبا کر بولا)

میرا قققققق (آبش نے میراق کا نام کھینچ کر بولی)

اچھا جلدی لگاو یار۔(میراق نے بات ٹالتے ہوئے کہا)

آبش نے اسے گھور کر دیکھا پھر کال لائی اور فون اس کے کان سے لگایا)

ہیلو سیف کہا ہے؟

کیا؟ وہ ٹھیک تو ہیں؟

اچھا۔ چلو میری ضرورت ہو تو بتانا ضرور۔

اللہ حافظ (آبش نے کال کٹ کر دی)

اب مجھے بتاوگے کہ ہوا کیا ہے؟(آبش نے میراق کو کچھ سوچتے ہوے دیکھا تو بولی)

سیف کی والدہ ہوسپیٹل میں ہیں۔ان کی طبیت ٹھیک نہیں ہے۔

اوہ اللہ انھیں صحت دے۔۔۔۔

آمین۔۔

لیکن تم نے سیف بھائی کو کال کیوں کی تھی؟(آبش نے ایک اور سوال پوچھا)

میں سیف کو گھر بولا رہا تھا مگر وہ تو نہیں آسکتا۔

تو؟

تو یہ کی کل میری بہت امپورٹینٹ میٹینگ ہے۔۔

تو؟

تو یہ مائی ڈییر وایف کہ پریسنٹشن نہیں ریڈی۔۔(میراق نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا تو آبش نے اس کے مخاطب کرنے کے اسٹائل پر اسے گھورا۔پھر بولی)

www.novelsclubb.com

تو بنالو ابھی پوری رات باکی ہے۔(آبش نے اس کی عقل پر ماتم کرتے ہوئے کہا تو میراق نے اس کی آنکھوں کے آگے اپنے دونوں ہاتھ لہرائے۔ تو آبش نے اس کے ہاتھ دیکھ کر بولی)

oopsss(کیونکہ اس دونوں ہاتھوں میں ہی بینڈج تھی۔ پھر کچھ سوچ کر بولی)

ایک ائیڈیا ہے۔۔

کیا؟

ایسے نہیں۔۔۔۔ میری ایک شرت ہے۔۔ اگر تم مان جاو تو ائیڈیا بتاوں گی۔

کیسی شرت ؟(میراق نے تجسس بھری آنکھوں سے اسے دیکھا)

www.novelsclubb.com

تم مجھے میرے پیرنٹس کے پاس لے کر جاو گے۔۔

اگر وہ تمہارے پاس آجاہیں تو؟(میراق نے اسسے سوال کیا)

واقعی؟(آبش نے حیرت اور خوشی سے پوچھا)

واقعی۔۔(میراق نے مسکرا کر جواب دیا کیونکہ یہ پہلی دفعہ تھا کہ آبش اس سے اس طرح بات کر رہی تھی)

مگر پہلے ائیڈیا تو بتاو۔۔

ہاں وہ۔۔۔ائیڈیا یہ ہے کہ تمہاری پریسنٹیشن میں تیار کر دیتی ہوں بدلے میں تم میری شرط مانو گے۔۔(آبش نے اسے آئیڈیا بتایا)

مگر تمہیں کیا پتا پرسنٹیشن میں کیا لیکھنا ہے؟(میراق نے بات گھوماتے ہوئے کہا)

آرے وہ تو تم مجھے بتاوگے نا۔(آبش نے ماتھے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا)

www.novelsclubb.com

اریو شور؟(میراق نے اس کی تصدیک چاہی۔)

یس ایم شور۔(آبش نے تصدیک کی)

آبش نے اس کا لیپ ٹوپ کھولا تو اس میں پاسورٹ تھا آبش نے بولی)

پاسورٹ کیا ہے؟

خود ڈال کر دیکھ لو۔

(آبش نے نا سمجھی سے اسے دیکھا پھر سمجھ آنے پر اس نے پاسوٹ میں آبی لکھا تو وہ آن ہو گیا اور سامنے اپنی تصویر دیکھ کر وہ کچھ دیر اسے دیکھتی رہی کیونکہ تصویر واقع بہت خوبصرت تھی۔۔۔وہ تصویر دیکھ رہی تھی اور میراق اسے۔۔اپنے اوپر میراق کی نگاہیں محسوس کر کے اس نے پریزنٹیشن پر کام کرنا شروع کیا اور میاق سے بولی)

چلو بتاو کیا کرنا ہے۔۔(وہ بیڈ پر میراق کے برابر میں بیٹھ گئی اور میراق اسے بتاتا گیا اور وہ کام کرتی رہی۔۔۔کافی دیر لیپ ٹاپ پر کام کرنے سے آبش کی آنکھیں سرخ ہو گئی۔میراق نے اس سے کہا)

بس کرو۔۔بند کرو اسے۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مگر ابھی تو کام باقی ہے۔۔(آبش بولی)

مجھے بھوک لگ رہی ہے۔(میراق نے اسے کام سے ہٹانے کے لیے کہا)

ہاں مجھے بھی لگ رہی ہے۔۔کچھ اوڈر کریں؟(آبش نے موبائل اڑھایا پیزا اور آہسکریم اڈر کی پھر بولی)

جب تک اوڈر نہیں آتا کام کر لیتے ہیں۔۔

کوئی ضرورت نہیں ہے۔

جیسے ہی آوڈر آیا انھونے کھانا شروع کیا مگر میراق آبش کو ہی دیکھ رہا تھا۔آبش نے اسے دیکھا تو بولی)

www.novelsclubb.com

کیا؟؟؟اووو اچھا سوری(پھر پیزا کا پیس اٹھا کر میراق کو کھلایا سب کھانے کے بعد آبش بڑے جوش میں بولی)

چلو کام کرتے ہیں۔

میں منا کر رہا ہوں نا۔۔

میں کہہ رہی ہو نا(ابش بھی ایسی کے انداز میں بولی تو میراق ہنسنے لگا۔۔۔پھر وہ دونوں کام کرنے لگے)

کام کرتے کرتے آبش کی آنکھیں بند ہونے لگیں اور وہ کب سوئی اسے پتہ بھی نہیں چلا۔میراق نے جب اسے سوتے ہوئے دیکھا تو اسے صحیح سے لیٹایا اور لیپ ٹاپ ہٹایا اپنے زخمی ہاتھوں سے۔اسے ہاتھ میں تکلیف بھی ہوئی مگر وہاں کسے پروا تھی۔۔اسے لیٹانے کے بعد اس کے برابر میں بیڈ کرون سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا اور آبش کو دیکھتا گیا۔پھر اس پر جھوک کر اپنے ہونٹ اس کی پیشانی پر رکھ دیے۔پھر جھوک کر ہی اسے دیکھنے لگا۔اپنے دل کی خواہش کو دبا کر سیدھا ہو کر لیٹا اور آنکھیں بند کر لیں۔

www.novelsclubb.com

\---

\-----------------

صبح میراق کی آنکھ کھلی تو برابر میں آبش بے خبر سو رہی تھی۔میراق مسکرا کر اٹھا ہاتھوں کی بینڈج کھولی اور واش روم چلا گیا۔تیار ہو کر آئینے میں بال سیٹ کرتے ہوئے اس کی نظر آبش پر پڑی تو وہ بیڈ کے پاس آیا اور آبش کے ماتھے پر اپنے لب رکھے۔آبش کسمسائی تو اس کی نیند خراب نہ ہونے کے ڈر سے وہ پیچھے ہٹا اور باہر چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

\---

آبش کی آنکھ کھولی تو آدھا دن ہو گیا تھا۔گھڑی میں ٹائم دیکھا تو ظہر کی نماز کا وقت ہو رہا تھا۔۔)

میں اتنی دیر تک سوتی رہی۔(پھر اٹھ کر فریش ہوئی اور نماز پڑھنے لگی۔۔۔نماز سے فارغ ہو کر کچن میں گئی اور اپنے لیے ناشتہ بنا کر اسے کھانے لگی کہ دروازے پر دستک ہوئی تو آبش نے اپنا دوپٹہ صحیح سے لیا اور اسی کا نقاب لگا کر دروازہ کھولا تو سامنے کو آدمی پھولوں کا گادستہ لے کر کھڑا تھا۔۔۔)

جی کیا کام ہے؟(آبش نے سختی سے پوچھا)

یہ آپ کے لیے۔(اس نے وہ گلدستہ اسے دیا اور وہاں سے چلا گیا۔۔)

آبش نے اندر آ کر اسے غور سے دیکھا تو لال رنگ کے خوبصورت پھول تھے اور ان میں ایک کارڈ بھی تھا۔۔آبش نے کارڈ کھولا اور پڑھنے لگی)

www.novelsclubb.com

Someone up there must be watching out for me, because HE sent heaven's most beautiful angel into my life.

I LOVE YOU MY DEAR WIFE

میراق کے لکھے ہوئے الفاظ پڑھ کر آبش کے دل کی ایک بیٹ مس ہوئی۔وہ مسکرا دی۔۔اور پھولوں کو گلدان میں لگا دیا۔

میراق جب گھر آیا تو معمول کے مطابق آبش کو آواز لگائی)

آبی۔۔کہاں ہو یار۔۔(پھر اس کی نظر گلدان میں سجھے پھولوں پر پڑی تو مسکرانے لگا پھر آبش کو ڈھنڈتے ہوئے کمرے میں آیا تو وہ نماز پڑ رہی تھی۔۔میراق صوفے پر بیٹھ کر اسے دیکھنے لگا۔۔آبش نے نماز ختم کی تو اس کی نظر میراق پر پڑی تو وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔اس کی نظروں میں کچھ ایسا تھا جس نے آبش کو نظریں کھانے پر مجبور کر دیا۔۔۔اس کی نظریں آبش کو کنفیوز کر رہیں تھی۔آبش ہمت کرتے ہوئے

بولی)

کیسی رہی تمہاری میٹنگ ؟

بہت اچھی۔(میراق نے اسے دیکھتے ہوئے ہی کہا)

مبارک ہو۔۔۔اب اپنا وعدہ یاد ہے نہ ؟(اس نے انگلی اٹھا کر پوچھا)

کون سا وعدہ؟(میراق نے اسے تنگ کرنے کے لیے کہا)

کون سا وعدہ۔۔مطلب تم بھول گئے۔۔؟(آبش نے سختی سے پوچھا)

میراق عباس اپنی کہی بات سے مکرتا نہیں ھے۔۔(میراق نے اسے مزید تنگ کرنے کا ارادہ طرق کرتے ہوئے کہا)

پھر ہم کب جاہیں گے ؟(آبش نے بڑی امید سے پوچھا۔۔میراق کو وہ اور بھی پیاری لگنے لگی)

چلو تیار ہو جاو۔۔(میراق نے بات ٹالتے ہوئے کہا)

کہاں ؟(آبش نے حیرت سے پوچھا۔۔کیونکہ اس نے پہلی مرتبہ اسے کہنی جانے کا کہا تھا۔)

تمہیں ٹریٹ دینے۔۔۔

اچھاoooooooo۔

تھوڑی دیر کے بعد آبش ہنٹر کلر کے اسکارف کا نقاب اور بلیک کلر کی چادر اڑھے اس کے سامنے کھڑی تھی جو میراق ہی لایا تھا اس کے لیے۔۔میراق نے اسے دیکھا اور اپنا موبائل، والٹ اور گاڑی کی چابیاں اوٹھاہیں اور بولا)

چلیں ؟(میراق نے پوچھا تو آبش اس کے پیچھے چل دی۔)

www.novelsclubb.com

گاڑی کا دروازہ کھول کر پہلے آبش کو بیٹھنے کا اشارہ کیا۔تو آبش بیٹھ گئی۔)

گاڑی میں مکمل خاموشی تھی۔ مگر کبھی کبھی خاموشی میں بھی معنی خیز ہوتی ہے۔وہ دونوں ہوٹل پہنچے تو میراق نے پہلے ہی الگ کیبن بوک کرایا تھاوہ بھی آبش کی وجہ سے تاکہ وہ کفرٹیبل رہے۔)

ایزی ہو جاو یہاں ھم دونوں ہی ھیں۔(میراق کا اشارہ اس کے نقاب کی طرف تھا۔میراق نے بولا ہی تھا جب ویٹر ناک کر کے اندر آیا۔۔آبش نے میراق کو گھور کے دیکھا جیسے کہ رہی ہو کہ اس لیے نہیں ہٹا رہی تھی نقاب۔میراق نے بات سمجھتے ہوئے اپنی نظریں جھکا لیں۔اس کی اس بات پر آبش مسکرائی۔)

کیا کھاو گی ؟(میراق نے اس سے پوچھا)

کھانا(آبش نے معصومیت سے کہا تو میراق نے اسے گھور کر دیکھا مگر ہونٹوں پر مسکراہٹ تھی۔ویٹر نے آبش کع دیکھا تو میراق نے جلدی اوڈر لکھوایا تاکہ وہ وہاں سے جائے۔)

www.novelsclubb.com

ویٹر کے جانے کے بعد آبش نے نقاب ہٹایا تو میراق کی نظر اس کے ہونٹوں پر پڑی جس پر لپسٹیک لگی تھی۔آبش اس کی نظروں سے کنفیوز ہو رہی تھی پھر بولی)

اگر تم اسے ہی دیکھتے رہے تو میں یہاں سے چلی جاوگی۔(آبش نے منہ بنا کے بولا)

اور میں تمہیں جانے دوں گا۔۔۔(میراق نے دو معنی کے انداز میں بولا)

وہ ابھی بھی ایسے ہی دیکھ رہا تھا۔تو وہ چیڑ کر بولی)میراق پلیززززززز

میراق منہ نیچے کر کے ہنسنے لگا۔۔ کھانے کے بعد میراق اسے گھر لیجانے بجائے سمندر پر لے آیا،آبش نے حیرت سے اسے دیکھا پھر بولی)

ہم یہاں کیوں آئیں ہیں؟

تمہیں سمندر میں پھینکنے کے لیے لایا ہوں۔۔(میراق نے اسے تنگ کرتے ہوئے بولا اور دونوں سمندر کی طرف چلنے لگے)

کیا؟ تمہارا بھروسہ نہیں ئے مجھے، میں ہیں جاوں گی۔(آبش منہ پھولا کر بولی)

چلنا تو پڑے گا(میراق نے اسے مزید تنگ کیا)

نہیں۔۔۔ابی تو میں نے زندگی میں کچھ دیکھا بھی نہیں ہے۔۔(آبش نے کہا)

میراق نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اپنے قریب کرتے ہوئے بولا)

میری آنکھوں میں غور سے دیکھو اور بتاو کیا میراق کبھی اپنی آبی کو کوئی نقصان پہنچا سکتا ہے؟(اس کی آنکھوں میں ایسا کچھ تھا جس نے آبش کو نظریں جھکانے پر مجبور کر دیا۔)

میں نے کچھ پوچھا ہے(میراق اس ہاتھوں کو ہلا کر پوچھا تو وہ بولی)

www.novelsclubb.com

اب تم مجھے یہاں یہ چٹ چیٹ کرنے لیے لائے ہو تو چلو مجھے نیند آ رہی ہے۔(آبش نے اس سے بچنے کے لیے کہا)

مگر مجھے ابھی یہیں رہنا ہے۔(یہ کہتے ہوے اس نے آبش کا ہاتھ پکڑا اور سمندر کے کنارے چلنے لگا۔۔آبش چپ چاپ اس کے ہمقدم ہو گئی۔کچھ دیر بود وہ بولا)

تمہیں یاد آبی ہم پہلی بار سمندر پر ہی ملے تھے ؟(میراق نے سمندر کو دیکھتے ہوئے کہا)

ہاں مجھے یاد ہے۔۔تم نے میری بول پانی میں پھنکھ دی تھی (منہ بنا کہ بولی)

تم نے میری کار کا شیشہ ٹوڑا تھا میڈم (میراق نے بھی اسی کے انداز میں بولا)

ٹھوڑا نہیں تھا بس تھوڑا سہ کیریک آیا تھا۔(آبش کہنا اپنی غلطی ماننے والی)

www.novelsclubb.com

وہ ٹھوڑا سا تھا؟

تو؟(آبش نے آنکھیں بڑی کر کے پوچھا تو میراق سر نفی میں ہلا کر چلنے لگا)

پانی میں چلیں ؟(آبش نے اس سے پوچھا تو وہ فورن بولا)

مجھے لگتا ہے ہیمیں چلنا چاہیے (میراق اس کا ارادہ بھاپتے ہوے کہا)

آبش نے گھور کر اسے دیکھا اور اس کے پیچھے چلدی۔)

وہ گھر آ گئے۔آبش سارے راستے خاموش تھی۔میراق نے اس سے پوچھا)

کیا ہوا ہے کیوں غبارے کی طرح منہ پھولا یا ہوا ہے؟(میراق نے اسے چھڑتے ہوئے کہا)

کیا ہو جاتا اگر میں پانی میں چلی جاتی؟(آبش نے منہ پھولا کر بولا،وہ کھہ کر جانے لگی تو میراق نے اس کی کلائی پکڑا اپنی طرف کھنچا تو وہ اس حملے کے لیے تیار نہیں تھی جب اس کی طرف آئی تو آبش کے ہونٹ میراق کے گال سے جا لگے۔یہ سب اتنی جلدی میں ہوا کہ وہ کچھ کر بھی نہ سکی۔میراق نے اسے دیوار سے لگایا اور اس کے

قریب ہوا اپنا سر اس کی پیشانی سے ٹیکا کر کھڑا ہو گیا اور اپنی آنکھیں بند کر لیں۔

آبش نے بولا)

میراق۔۔۔ شیشش (میراق نے اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھ دی۔ کتنی دیر وہ اسے ہی کھڑا رہا پھر اس آنکیں کھول کر آبش کو دیکھا اور وہاں سے چلا گیا۔

معیز، مسٹر بیگ صبح کا ناشتہ کر رہے تھے جب دروازے پر بیل ہوئی۔)

www.novelsclubb.com

میں دیکھتا ہوں (معیز کہتا ہوا اٹھا اور دروازہ کھولا)

جی آپ کون؟ (معیز نے سوال پوچھا)

میراق عباس (اس نے جواب دیا)

جی کہیے کیا کام ہے ؟(معیز کو ایسا لگا کے اس نے میراق کو کہیں دیکھا ہے۔)

کیا میں اندر آسکتا ہوں۔آپ سے اور آپ کے والد سے کچھ بات کرنی

ہے۔(میراق کو یوں دروازے پر کھڑا رہنا مناسب نہیں لگا۔)

کس سلسلے میں ؟(وہ بھی معیز تھا اسے کیسے اندر آنے کی اجازت دے دیتا)

آبش کے بارے میں۔

آبش کے بارے میں ؟(معیز نہ سمجھی کہ انداز میں بولا)

پھر اسے اندر آنے کا اشارہ کیا۔۔۔میراق کو ڈرینگ روم میں بیٹھا کر وہ مسٹر بیگ

کو بولانے چلا گیا۔۔۔۔مسٹر بیگ اندر داخل ہوئے تو میراق نے کھڑے ہو کر

سلام کیا جس کا جواب مسٹر بیگ نے بڑی خوش اسلوبی سے دیا۔۔پھر وہ بولے)

آبش کو کیسے جانتے ہو آپ ؟اس دوست ہو ؟

جی وہ میں۔۔۔آبی۔۔میرا مطلب ہے آبش کا شوہر ہوں۔(میراق ہچکچاتے ہوۓ بولا۔ما سنے بیٹے اشخاص کے سروں پر بم پھوڑ دیا۔)

یہ کیا بے ہودہ مزاق ہے۔خبردار جو میری بہین کے کردار پر کیچڑ اوچھالی۔(معیز نے غوصے میراق کا گریبان پکڑ لیا۔)

میں سچ کہ رہا ہوں۔(میراق نے اطمینان سے بولا۔۔مسٹر بیگ نے معیز کو دور کیا ۔۔پھر میراق سے بولے)

تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے وہ مر چکی ہے۔۔

یہ کیا کہ رہے ہیں آپ (اب حیران ہونے کی باری میراق کی تھی)

ایک مہینے پہلے وہ اس دنیا سے چلی۔۔۔۔(ان کے الفاظ پورے ہونے سے میراق تڑپ کے بولا)

غلط فہمی آپ کو ہوئی ہے وہ بلکل ٹھیک ہے اور میرے پاس ہے۔(پھر میراق نے سارہ قصہ بتادیا)

معیز اور بیگ دونوں کی سمجھ سے باہر تھا کہ انھیں خوش ہونا چاہیے یا سامنے کھڑے شخص کا حشر برا کردیں)

میری بہین کہا ہے؟(معیز نے غراتے ہوئے پوچھا)

اپنے گھر۔(میراق کی بات پر معیز دانت پیس کر رہ گیا)

---

www.novelsclubb.com

آبش گھر کی صفائی کر کے بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی کہ رات والا واقع اسے یاد آیا ۔۔۔تو اس کی ہاہٹ بیٹ مس ہوئی۔۔وہ خود اپنی حالت سمجھنے سے قاصر تھی کہ

کیوں وہ میراق کے بارے میں سوچ رہی تھی، کیوں وہ اسے اب برا نہیں لگتا تھا شاید اس کی وجہ وہ عزت تھی جو وہ آبش کو دیتا تھا۔ایک عورت کے لیے محبت سے بڑھ کر جو چیز اہم ہوتی ہے وہ عزت ہوتی ہے۔ عورت محبت کرنے والے کو تو نظر انداز کر سکتی ہے مگر اس شخص کو کبھی نہیں جس نے اسے عزت دی ہو۔ کیونکہ محبت تو کوئی بھی کر سکتا ہے مگر عزت ہر بندہ نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔آبش کو سوچ سے دروازے کی کھولنے کی آواز نے نکالا۔۔)

اتنی جلدی۔۔۔۔آبش یہ کہتی ہوئی اٹھی اور جیسے ہی پلٹی۔۔ سامنے کھڑے اشخاص کو دیکھ کر وہ حیراب رہ گئی۔۔۔۔)

بابا۔۔(آبش بھاگ کر مسٹر بیگ کے گلے لگ گئی اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی ۔آنسو تو معیز کی آنکھوں میں بھی تھے،۔آبش پھر معیز کے گلے لگی اور رونے لگی)

بس گڑیا بس۔۔۔۔ ہم آ گئے ہیں نہ۔ بس رونے کی ضرورت نہیں ہے۔ معیز اور بیگ اسے چپ کرانے لگے)

آپ یہاں کیسے آئے۔(اس نے معیز اور مسٹر بیگ سے پوچھا۔۔وہ دونوں نے میراق کو دیکھا۔۔تو آبش نے میراق کو دیکھا تو وہ اسے دیکھ کر مسکرایا۔۔۔آبش سمجھ گئی کہ یہ اس نے اپنا وعدہ پورا کیا ہے جو اس نے آبش سے کیا تھا۔۔۔جوابن آبش بھی مسکرائی۔۔۔پھر وہ معیز اور بیگ کے ساتھ باتوں میں لگ گئی۔۔۔میراق کو ایسا لگا کہ وہ وہاں ہے ہی نہیں۔۔۔)

امی نہیں آہیئں۔۔آبش نے مسٹر بیگ سے پوچھا)

www.novelsclubb.com

وہ تمہارا گھر پر انتظار کر رہی ہیں۔۔(جواب معیز نے دیا)

مسٹر بیگ نے اب میراق کو دیکھا اور بولے)

میراق بیٹا کیا ہم آبش کو گھر لے جائیں؟(انھوں نے بڑی عاس سے پوچھا تو میراق نے آبش کی طرف دیکھا تو وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی۔ میراق کا دل تو بلکل نہیں کر رہا تھا)

کیا ہوا میراق اتنا کیا سوچ رہے ہو۔(معیز نے اسے سوچتے ہوئے دیکھا تو بولا)

ٹھک ہے چلی جاو۔(میراق نے بھوجھے دل سے آبش کو دیکھ کر بولا)

آبش خوشی سے اٹھی اور بولی)

میں چادر لے کر آتی ہوں۔(یہ کھ کر آبش کمرے کہ اندر چلی گئی۔)

اندر آ کر وہ واڈروب کی طرف بڑھی اور چادر نکال کر اوڑھنے لگی اچانک اس کا دل اداس سا ہو گیا وہ کمرے کو دیکھنے لگی)

www.novelsclubb.com

میں یہاں سے جانا ہی تو چاہتی تھی اب جب میں یہاں سے جا رہی ہوں تو مجھے اچھا کیوں نہیں لگ رہا۔۔۔وہ یہ سوچ ہی رہی تھی جب میراق کمرے کہ اندر آیا تو آبش

کھڑا دیکھا۔وہ اس کے قریب آیا اور اس کی کمر کے گرد اپنے بازو حائل کر کہ اپنا منہ آبش کے کھندھوں پر رکھ دیا۔(آبش نے چہرا اس کی طرف کیا تو اسی پوزیشن میں بولا)

مت جاو۔۔۔(ایک التیجا تھی اس کے لہجے میں۔)

میں اپنی امی سے ملنے جا رہی ہوں میراق۔۔(آبش نے کہا تو اس نے آبش کو اپنی طرف کیا اور اس کا چہرا اپنے ہاتھوں میں لے کر بولا)

Will u miss me?

آبش نے اس کی آنکھوں میں دیکھا تو ایک مان تھا کہ وہ منا نہیں کرے گی مگر وہ بولی
(

نہیں۔۔۔تم سے کس نے کہا میں تمہیں مس کروں گی۔

www.novelsclubb.com

(آبش نے مزاق میں یہ بات کی تھی مگر میراق ایکدم سنجیدہ ہو گیا،اس سے دور ہوا ۔۔جیب سے مبائل نکالا اور اس کی طرف بڑھایا)

یہ رکھ لو۔ضرورت پڑے گی۔

(کمرے سے باہر چلا گیا۔۔۔آبش کو دکھ ہوا کہ اس نے غلط وقت میں غلط بات کہہ دی۔آبش کو اس کے غصے کا بھی پتا تھا وہ ڈر گئی کہ کہی بھجنے سے منا ہی نہ کر دے وہ جلدی سے باہر آئی تو معیز اور مسٹر بیگ کھڑے ہو گئے۔معیز نے آبش سے پوچھا (

چلیں؟(آبش نے ہاں میں سر ہلا دیا)

www.novelsclubb.com

(۔معیز نے آبش کا ہاتھ پکڑا اور باہر چلیں لگا تو آبش نے مڑ کر میراق کو دیکھا تو وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔آبش مسکرائی مگر میراق سنجیدگی سے ہی اسے دیکھتا رہا اس میں مسکرانے کی ہمت نہیں تھی۔میراق بھی ان کے ساتھ باہر تک آیا اور اس سے پہلے

معیز آبش کے لیے گاڑی کا دروازہ کھولتا میراق نے آگے بڑھ کر کھول دیا۔آبش اسے ہی دیکھ رہی تھی مگر میراق نے اسے نہیں دیکھا کیونکہ اسے پتا تھا اگر اس نے مزید اس کی آنکھوں میں دیکھا تو وہ اسے جانے نہیں دے گا۔)

آبش گھر آکر اپنی امی سے ملی)

امی۔۔۔۔میں نے آپ کو بہت یاد کیا۔۔(وہ روتے ہوئے بولی اس کی ہچکیاں بن گئیں تھیں)

www.novelsclubb.com

بس میری جان بس چوپ ہو جاو۔۔میراق کہاں ہے ؟بہت ہی اچھا بچہ ہے۔اسی نے آکر ہمیں بتایااوراپنی غلطی کی بھی امعافی مانگی۔اور تمہارے بابا کو لے کر بھی گیاتمہارے پاس۔۔

(وہ بتارہی تھی اور وہ حیران ہورہی تھی۔۔اسے یہ توپتا تھا کہ انھیں میراق ہی لے کر آیا تھامگر معافی ور میراق یہ اس کے لیے حیران کن تھا۔)

آبش رات کواپنے کپرے میں آئی۔کافی دنوں بعد وہ اپنے کمرے میں آئی تھی ۔۔دن بھر وہ میراق کی کال کاانتظار کرتی رہی مگراس کی کوئی کال نہیں آئی۔۔۔)

ایک کال نہیں کر سکتا تھا۔دن بھر سے انتظار کر رہی ہوں۔اتنا بھی وقت نہیں ہے کہ ایک کال کر دے۔۔۔۔ہنہہ

(وہ خود سے مخاطب تھی اور میراق پر غصہ ہو رہی تھی۔۔پھر موبائل اوف کر کے سو گئی۔)

(ناجانے رات کا کون سا پہر تھا جب آبش کو اپنے ماتھے پر پھر گال پر کسی کا لمس محسوس ہوا تو اس نے جھٹ آنکھیں کھول دیں تو میراق اس کے چہرے پر جھکا ہوا تھا۔)

میراق تم۔۔۔(آبش فورن اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔۔ بھکرے بال، نیند سے غبار آلود آنکھیں۔۔۔وہ میراق کے دل کو بے ایمان کر رہی تھی۔۔۔میراق اس کے بال ٹھک کرنے لگا۔۔وہ ویسا ہی سنجیدہ تھا۔۔آبش جب یاد آیا کہ اس نے اسے صبح سے کوئی کال نہیں کی تو اس نے میراق کو دور کیا پھر غصے سے بولی)

آگئی تمہیں میری یاد۔۔۔۔ صبح سے ایک کال نہیں کر سکتے تھے۔کتنا انتظار کیا میں نے۔۔۔(وہ اس سے شکوا کر رہی تھی۔۔)

تم نے مجھے مس کیا؟(میراق نے لہجے میں ایک خمار تھا)

نہیں۔۔۔۔(۔پھر روک کر بولی) یاد انھیں کیا جاتا ہے جسے بھولا جائے(آبش مسکرا کر بولی)

میراق مسکرایا۔۔تم یہاں آئے کیسے؟

کھڑکی سے۔۔۔۔پھر بولا) تم یہاں آگئی میرا گھر میں دل ہی نہیں لگ رہا تھا اس لیے آگیا۔۔(میراق کی باتوں میں ایک سحر تھا جو آبش کو محسوس ہوا)

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔اچھا اب تم جاو مجھے نیند آرہی ہے۔

(آبش نے نیند سے آنکھیں بند کرتے ہوئے اپنا سر اس کے کندھے پر رکھ دیا۔۔۔۔تو سو جاو۔۔میراق نے اس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے

کہا۔۔میراق نے بیڈ کراون سے ٹیک لگا کر بیٹھا اور آبش کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا تو آبش اس کے سینے پر گر گئی۔۔۔میراق اس کے بالوں میں اپنی انگلیاں چلانے لگا اور دوسرا ہاتھ آبش کے گرد حائل کر دیا۔۔آبش کو واقع نیند آرہی تھی وہ کب سوئی اسے پتہ بھی نہیں چلا۔۔۔میراق نے جب دیکھا وہ سو گئی تو اس نے آبش کو آرام سے بیڈ پر لیٹا لا اور آبش کے بال ٹھک کر کہ کھڑکی سے باہر چلا گیا۔)

-

آبش کی آنکھ صبح کھولی تو اس نے اپنے کمرے میں ادھر اُدھر دیکھا مگر وہ وہاں نہیں تھا۔۔رات کا منظر یاد آیا تو اس کے لب مسکرانے لگے۔۔۔آبش فریش ہو کر نیچے آئی۔۔)

اسلام و علیکم اس نے بابا اور معیز کو سلام کیا اور اپنے بابا کے ساتھ جا کر بیٹھ گئی۔۔)

آبش تم سے ایک کام ہے (معیز بولا)

کیسا کام؟

اس پر تمہارے سائن چاہیے۔(معیز نے اایک پیپر اس کے آگے کیا)

یہ کیا ہے؟(آبش نے نہ سمجھی مگر جب نظر پیپر پر پڑی تو اس کے پیروں کے نیچے سے زمیں نکل گئی۔)

خولا کے پیپر۔۔۔۔۔(آبش نے حیرانی سے پہلے مسٹر بیگ تو پھر معیز کو دیکھا۔)

یہ مگر کیوں بابا۔(آبش نے بے یقینی سے مسٹر بیگ کو دیکھا)

جیتنی ازیت اس نے اس نے میری بہن کو اور ھم سب کو دی ہے نہ اس کا حساب تو اسے دینا ہو گا۔(معیز نے غصے سے کہا)

مگر وہ معافی مانگ چکا ہے پھر یہ سب کیوں ؟(آبش رو دینے کو تھی)

بس جو کہا جارہا ہے وہ کرو یہ سب تمہارے لیے ہی اچھا ہے۔(مسٹر بیگ بولے)

کیا اچھا ہے اس میں (آبش بھی غصے سے بولی، اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ وہ یہ سب کر رہے ہیں۔)

اس سے پہلے معیز کچھ کہتا آبش کا موبائل بجنے لگا۔)

ہیلو(آبش نے فون ریسیو کیا۔۔۔)

بھابی۔۔۔میں سیف بات کر رہا ہوں۔۔

جی سیف بھائی بولیے۔۔۔آپ ٹھیک تو ہیں اتنے گھبراے ہوئے کیوں بات کر رہے ہیں؟(آبش کو اس کی آواز کچھ گھبرائی ہوئی لگی)

بھابی وہ میراق۔۔۔۔(اس سے بولا بھی نہیں جارہا تھا)

www.novelsclubb.com

کیا ہوا میراق کو۔۔۔(آبش گھبرانے لگی)

وہ بھابی۔۔میراق کا اکسیڈنٹ ہو گیا ہے آپ پلیز جلدی سے ہوسپیٹل آجاہیں

(سیف نے اسے ہوسپیٹل کا نام بتایا)

آبش کا دل ڈھڑکنا بھول گیا۔۔۔اس کے ہاتھ موبائل نیچے گر گیا وہ حواس بختا سی ہو گئی)

نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔۔ایسا نہیں ہو سکتا۔۔(معیز نے موبائل آٹھایا اور سیف نے اسے بھی سب بتادیا۔)

آبش باہر کی طرف بھاگی)

www.novelsclubb.com

آبش۔۔۔(معیز چیختا ہوا اس کے پیچھے بھاگا۔۔۔)

مجھے میراق کے پاس جانا۔(آبش کا برا حال تھا،اسے جلد از جلد میراق کے پاس جانا تھا۔)

اچھا میں لے کر چلتا ہوں۔۔(معیز نے اسے گاڑی میں بیٹھایا مسٹر بیگ بھی ان کے ساتھ گئے۔۔۔۔آبش کا رو رو کر برا حال ہو چکا تھا۔اس کے سامنے ہر منظر ایک فلم کی طرح چل رہا تھا۔اسے کل رات کی گفتگو اپنی اور میراق کی گفتگو یاد آنے لگی ۔۔۔جب وہ اس کی باہوں میں تھی۔۔)

میراق۔۔۔

جی میراق کی جان۔

تم مجھ سے ناراض ہو؟(آبش نے اپنا چہرا اس کی طرف کر کے کہا)

میراق مسکرایا اور اس کے ہونٹوں کو چھوا اور بولا)

www.novelsclubb.com

میراق کبھی اپنی آبی سے ناراض نہیں ہو سکتا۔۔(میراق کی آنکھوں میں آبش کے لیے بے پناہ محبت تھی،)

پھر تم صبح غصہ کیوں ہوئے تھے۔۔(آبش نے ایک اور سوال کیا)

میں غصی نہیں تھا بس تھوڑا اپسیٹ تھا تمہارے جانے کی وجہ سے۔۔(میراق نے اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے کہا)

میں کل تمہیں لینے آوگا۔۔تمہارے لیے ایک سرپیراز ہے۔۔

وہ کیا؟(آبش نے تجسوس سے پوچھا)

ابی بتاوگا تو سرپیراز کا فائدہ۔۔

(گاڑی رکی تو وہ حقیقت کی دنیا میں واپس آئی۔گیٹ تھوک کر وہ ہوسپیٹل کے اندر بھاگی۔اسے کوئی غرز نہیں تھی کہ لوگ اسے دیکھ رہے ہیں۔۔۔سامنے اوپریشن تھیٹر کے باہر سیف کھڑا تھا۔۔آبش بھاگ کر اس کے پاس گئی۔۔)

www.novelsclubb.com

کہاہے میراق۔۔۔کیساہے وہ؟(آبش نے سیف سے روتے ہوئے پوچھا۔۔معیز اس کے پیچھے ہی بھگتا ہوا آیا)

وہ اندر ہے۔اوپریشن ہورہاہے اس کا۔۔۔دعا کریں۔۔۔(سیف نے جواب دیا۔آنکیں توسیف کی نم تھی وہ بھی میراق کے لیے دل سے دعا گو تھا)

ہوا کیسے یہ سب ؟(معیز نے سیف سے سوال کیا)

وہ صبح آفس جارہا تھا کہ ٹرک سے ٹکر ہو گئی۔(یہ کہتے ہوئے سیف کی آنکھوں سے آنسوں گرے)

آبش کاروارواور میراق کے لیے اپنے رب سے دعا گو تھا۔۔۔۔مسٹر عباس بھی وہاں پہنچے سیف پوچھا تو اس نے وہی بتایا)

بابا میراق کو کچھ ہو گا تو نہیں نہ۔۔میں مر جاوں گی اس کے بغیر۔۔۔۔بابا آپ بھی دعا کریں نہ اس کے لیے۔۔۔۔(آبش رو رو کر مسٹر بیگ سے کہہ رہی تھی۔۔وہاں کھڑے سب لوگ آبش کی حالت دیکھ کر دکیھی تھے۔۔۔)

www.novelsclubb.com

بس آبش ایسے روگی تو اپنی طبیعت خراب کر لو گی گڑیا(معیز نے پیار سے اسے سمجھایا اور اسے اپنے کھندھے سے لگایا)

میراق۔۔۔۔(آبش نے معیز کی طرف دیکھ کر کہا۔۔اس آگے بولا ہی نہیں جا رہا تھا)

مسٹر عباس اس کے پاس آئے اور آبش کے برابر میں بیٹھ کر اس کے کھندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے ہوصلا دینے لگے)

بیٹا اسے کچھ نہیں ہو گا اللہ نے چاہا تو۔۔۔۔بس چپ ہو جاو شاباش۔۔۔۔

آبش سر جھکا بے آواز رونے لگی۔۔۔۔۔ تین گھنٹے کے طویل انتظار کے بعد ڈاکٹر آپریشن ٹھیٹر سے باہر آیا تو آبش دیوانہ وار ڈاکٹر کے پاس گئی)

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر میراق کیسے ہیں۔۔۔کیا میں اسے دیکھ سکتی ہوں ؟(آبش نے ایک عاص سے پوچھا)

آپریشن تو ہو گیا ہے مگر۔۔۔۔۔

مگر کیا؟(آبش کی سانسیں اٹک گئی)

سر پر گہری چوٹ آئی ہے جس کی وجہ سے پر بلم ہو گی۔۔۔دعا کریں کہ انھیں

ہوش آجائے نہیں تو وہ قوما میں بھی جاسکتے ہیں۔۔۔۔

مطلب۔۔۔۔آپ کچھ کرتے کیوں نہیں۔۔۔آپ ڈاکٹر ہیں۔۔۔(آبش نے کہا)

ہم کچھ نہیں کر سکتے۔۔۔۔۔(ڈاکڑ نے کہاتو آبش غصے میں آگئی اور ڈاکٹر کا گریبان

پکڑ کر چیخ کر بولی)

کیسے کچھ نہیں کر سکتے۔۔ہاں۔۔اگر میرے میراق کچھ ہوا تو تمہیں زندہ نہیں

چھوڑو گی۔(وہ غصے میں آپے سے باہر ہو گئی)

آبش۔۔ چھوڑوانہیں (معیز اسے دور کیا۔۔اور ڈاکٹر سے کہنے لگا)

www.novelsclubb.com

میں معافی چاہتا ہوں ڈاکٹر صاحب وہ پریشان ہے اس لیے ایسا کر گئی۔۔آپ پلیز میراق کا علاج کریں۔۔

(ڈاکٹر نے اس کے کھندے پر ہاتھ رکھا اور بولے)

میں سمجھ سکتا ہوں آپ لوگ دعا کریں۔۔

ایم سوری۔۔۔کیا میں میراق سے مل سکتی ہوں؟(آبش نے ہاتھ جوڑ کر ڈاکٹر سے کہا)

وہ ہوش میں نہیں ہے ابھی(ڈاکٹر نے کہا)

میں بس اسے دیکھوں گی۔۔پلیز مجھے ملنے دیں۔(آبش ابھی بھی ہاتھ جوڑے کھڑی تھی)

مسٹر عباس ڈاکٹر سے بولے)

www.novelsclubb.com

پلیز ڈاکٹر آبش کو ملنے دیں بس تھوڑی دیر۔۔۔

ٹھیک ہے مگر تھوڑی دیر میں۔(ڈاکٹر نے اجازت دے دی)

آبش اندر آئی تو میراق سامنے لیٹا تھا۔اس کے ماتھے پر پٹی بندھی تھی۔آبش کہ آنکھوں کے آگے کا منظر دھندلا گیا۔۔آبش نے دونوں ہوتھوں سے اپنی آنکھیں رگڑیں اور میراق گے پاس گئی۔اسے اس حالت میں دیکھ کر آبش کا دل کٹ کر رہ گیا۔اس نے میراق کا ہاتھ پکڑا اور اپنے ہونٹوں سے لگایا۔۔اور بولی)

میراق۔۔۔پلیز اوٹھ جاو۔میں اب کبھی تمہیں تنگ نہیں کروں گی، کبھی جھگڑا بھی نہیں کروں گی۔(پھر رک کر بولی)

www.novelsclubb.com

آئی لو یو۔۔۔میں تم سے بہت پیر کرتی ہوں، تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے، تم نے کہا تھا کہ تم ہمیشہ میرا ساتھ رہو گے۔۔۔تم نے کہا تھا کہ تمہیں انتظار رہے گا میرے اظہار محبت کا تو میں کرتی ہوں میراق عباس کہ مجھے تم سے محبت نہیں عشق

ہے۔(آبش کے آنسوں میراق کے گال پر گر رہے تھے۔۔اس کی ہچکیاں بن چکی تھیں۔۔پھر وہ بولی)

میں تمہارے لیے سب سے خاص اور۔۔۔سب سے اہم رہنا چاہتی

ہوں۔۔۔۔۔۔ہمیشہ۔۔۔۔۔

ڈاکٹر اندر آکر بولے)آپ پلیز باہر آجاہیں۔

(آبش نے مڑ کر میراق کا دیکھا اور جانے کے لیے آگے بڑھی تو میراق نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔آبش بجلی لی تیز سے اس کی طرف آئی۔۔)

میراق۔۔۔آنکھیں کھولو۔۔میراق میں ہوں آبی۔۔ڈاکٹر دیکھیں میراق

www.novelsclubb.com

کو۔۔۔(ڈاکٹر نے آبش کو باہر بھجا۔۔وہ باہر آگئی)

تھوڑی دیر میں ڈاکٹر باہر آئے تو سب ان کی طرف بڑھے۔۔)

مبارک ہو۔۔انھیں ہوش آگیا ہے(آبش کی آنکھوں سے آنسو رو تھے وہ اپنے رب کی شکر گزار تھی کے اس کے رب نے اس کی دعا قبول کی۔۔۔)

میں ابھی آتی ہوں۔۔(آبش کہہ کر نماز پڑھنے چلی گئ۔۔)

سب لوگ میراق سے ملنے اندر آئے مگر وہ تو بس اپنی آبی کو ڈھونڈ رہا تھا۔۔میراق بامشکل بول پایا)

آآآآبیبی۔۔۔۔سیف نے کان لگا کر سنا تو بولا)

وہ آرہی ہیں ابھی نماز پڑھنے گئی ہیں۔(میراق نے آنکھیں بند کر لیں)

بیٹا اب کیسا فیل کر رہے ہو؟(مسٹر عباس نے پوچھا)

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہوں(میراق نے آنکھیں کھول کر کہا)

ڈرا دیا تھا تم نے ہم سب کو آبش کا تو بہت برا حال تھا۔۔۔بہت اچھی بچی ہے وہ ۔۔ تمہارے لیے بہت دعایں کی ہیں اس نے۔۔۔(مسٹر عباس کے منہ سے آبش کی لیے کہے گئے جملے میراق کو حیران کر رہے تھے۔۔وہ بس انہیں دیکھتا رہا کچھ بولا نہیں)

آبش اندر آئی تو سب نے مڑ کر اسے دیکھا مگر آبش بس اس ایک شخص کو دیکھ رہی تھی۔۔ مسٹر عباس سب کو باہر لے گئے۔۔کمرے بس وہ دونوں تھے۔۔آبش چلتی ہوئی اس کے پاس آئی اور نظریں جھوکا کر کھڑی ہو گئی۔۔میراق نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے پاس بلایا۔۔تو آبش اوٹھ کر اس کے پاس گئی اور اس پر جھک گئی)

www.novelsclubb.com

میری طرف دیکھو۔۔(میراق نے اس سے بولا تو آبش نے نظریں اوٹھایں۔۔)

کیا حال کر لیا ہے ان آنکھوں کا تم نے۔۔۔(میراق نے شکوا کیا)

تم سے تو ان آنکھوں کی خوبصورتی ہے۔۔۔ تم بہت برے ہو ہر بار مجھے ستاتے ہو ،رولاتے ہو۔(آبش روتے ہوئے بولی)

مگر ابھی تو میں نے کچھ نہیں کیا تھا۔۔(میراق معصوم سی شکل بنا کر بولا)

اچھا یہ بتاو تم رویں کیوں۔۔وہ بھی اتنا۔۔(میراق نے اس کی آمکھوں کو زھتے ہوئے کہا)

مجھے لگا تم مجھے اکیلا چھوڑ کر۔۔۔۔(اس سے آگے اس بولا نہیں گیا اور وہ روتے ہو میراق کے گلے لگ گئی اور بولی)

تم میری زندگی ہو میراق۔۔۔ تم نہیں تو آبش بھی نہیں۔ تمہارے بغیر رہینے کا تصور بھی نہیں کر سکتی میں۔۔اگر آج تمہیں کچھ ہو جاتا تو زندہ میں بھی نہیں رہتی ۔۔۔(میراق کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔اس آبش کا منہ اوٹھایا اور بولا)

اتنی محبت کرتی ہو مجھ سے ؟(میراق نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا)

www.novelsclubb.com

محبت نہیں عشق کرتی ہوں تم سے اور مجھے یہ بار بار کہنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ میرا رشتہ تم سے لفظوں کا نہیں ہے۔(آبش اظہار محبت کر رہی تھی اس کی سچائی اس آنکھوں سے عیاں تھی)۔

معیز نے آبش کو گھر جانے کا کہا تو وہ بولی)

نہیں میں یہں رہوں گی میراق کے پاس۔

تو تم صبح آجانا ابھی آرام کرلو تھک گئی ہو گی۔(معیز نے اسے سمجھانا چاہا مگر اس سے منا کر دیا۔)

بابا اللہ نے ہم سے بہت بڑا گناہ کرنے سے بچالیا(معیز نے مسٹر بیگ سے کہا)

ہمم تم ٹھیک کہہ رہے ہو۔مجھے نہیں تھا اندازہ کہ آبش اتنی محبت کرتی ہے اس سے ورنہ میں کبھی ایسا سوچتا تھی نہیں۔۔(مسٹر بیگ نے افسوس کرتے ہوئے کہا)

اللہ کا شکر ہے۔۔۔وہ دونوں خوش رہیں ہمارے لیے اس سے اہم اور ہو بھی کیا سکتا ہے۔اللہ انھیں ہمشہ خوش رکھے۔(معیز نے دل سے دعا دی)

آمین (مسٹر بیگ نے معیز کی دعا پر دل سے آمین کہا)

ایک ماہ بعد۔

آبش عشاء کی نماز پڑھ رہی تھی جب میراق کمرے میں آیا۔۔۔بیڈ پر لیٹ کر وہ آبش کی نماز ختم ہونے کا انتظار کرنے لگا۔۔وہ آج بھی اسے ویسے ہی دیکھتا رہتا تھا ۔۔۔آبش نے نماز ختم کی اور جائے نماز طے کرنے لگی۔۔میراق نے پیچھے آکر اسے اپنی بانہوں میں اوٹھالیا۔۔۔)

www.novelsclubb.com

میراق۔۔میں گر جاؤں گی۔۔اوتاریں مجھے۔

میرے ہوتے ہوئے ایسا ہو سکتا ہے کہ تم گر جاو۔(میراق نے پیار بھرے لہجے میں کہا)

اس میں تو کوئی شک ہی نہیں ہے میراق عباس۔۔(آبش نے مسکرارا کہا)

میراق بیٹھ پر بیٹھاااور اسے اپنی گود میں بیٹا لیا۔۔۔اور اسے دیکھنے لگا۔۔۔

کیا ہوا ایسے کیا دیکھ رہے ہو؟(آبش سے اس کی آنکھوں میں دیکھنا مشکل ہو گیا)

دیکھ رہا ہو کہ اللہ کہ میں کتنا خوش نصیب ہوں۔پتہ نہیں اللہ کو میری کون سی نیکی پسند آئی ہے کہ اس نے تمہیں میری زندگی میں جھج دیا۔(آبش مسکرا کر اسے دیکھتی رہی)

آج بہت اچھا لگ رہا ہوں کیا؟(میراق نے شرارت بھرے لہجے میں کہا)

www.novelsclubb.com

مطلب۔۔(آبش اس کا مطلب نہیں سمجھی)

اتنے پیار سے دیکھ رہی ہو تو میں نے سوچا کہ آج میں کچھ زیادہ ہی اچھا لگ رہا ہوں

۔۔۔

صرف آج نہیں آپ تو ہمیشہ ہی اچھے لگتے ہیں مائی ڈیئر ہسبیڈ۔۔(آبش نے اس کے دونوں گال کھینچتے ہوئے کہا)

میراق نے وہی ہاتھ پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا۔۔۔فاصلہ ان کے بیچ نہ ہونے کہ برابر تھا۔)

آئی ہیٹ یو۔۔۔(آبش بلش ہو رہی تھی۔۔اس نے یہ کہہ کر اپنا منہ اس کے سینے میں چھو پالیا۔۔میراق نے مسکرا کر اپنے دونوں ہاتھ اس کے گرد حمائل کر دئے

۔۔۔پھر بولا)

ریلئی؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

ہممممم(آبش نے سر اوٹھا کر کہا اور دوبارہ سر اس کے سینے پر رکھ دیا۔)

میراق اس کی اس حرکت پر ہنس پڑا۔۔۔اپنے ہونٹ اس کے سر پر رکھ رک بولا)

بٹ آئی لو یو۔۔۔

بٹ آئی ہٹ یو(آبش پھر بولی)

آئی لو یو۔۔۔(میراق اپنی انگلی اس کے ہونٹوں پر پھیر رہا تھا)

آئی ہٹ یو۔۔۔(آبش اسے تنگ کر رہی تھی)

آئی لو یو۔۔۔(میراق اسی محبت بھرے لہجے میں بول رہا تھا)

آبش نے سر جھکا لیا۔۔۔اس کا دل اتنی زور سے ڈھڑک رہا تھا اس کی آواز اسے

ااپنے کانوں تک آ رہی تھی۔)

(آبش نے جھٹکے سے سر اوٹھایا اور اس آنکھوں میں دیکھ کر بولی)

آئی لو یو۔۔۔(میراق دل سے مسکرایا اور اس کے ہونٹوں کو چھوا۔۔۔۔۔اور باتیں کر کرتے وہ سو گئی۔۔)

اس کی عادت تھی وہ سو جایا کرتی تھی بات کرتے کرتے اور میراق سوتا تھا اس کی سانسوں کی آواز جاگ جاگ کر۔۔۔۔۔

THE END

www.novelsclubb.com